DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1482

DATED. 16-12-2025.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202540-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com dgprquetta.advtaa@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.12.2025

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ریاست بلوچستان میں پوری قوت کیساتھ کارروائیاں جاری رکھے گی، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کا واحد راستہ ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
03	ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل کئے جائیں، نوابزادہ امیر حمزہ زہری	انتخاب ودیگر اخبارات
04	کوئٹہ میں غریب و مستحق خاندانوں کیلئے بڑا امدادی پروگرام 300 راشن بیگز تقسیم	مشرق ودیگر اخبارات
05	مستحق افراد کی دادرسی یقینی بنانا پہلی ترجیح ہے، ولی نورزئی	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان شدید قدرتی آفات کی لپیٹ میں ہے، عبدالرحمان کھیتران	مشرق ودیگر اخبارات
07	16 دسمبر پاکستان کی تاریخ کا المناک دن ہے، میاں خان بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
08	حکومت پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے سنجیدہ ہے، عبدالمجید بادینی	جنگ ودیگر اخبارات
09	عوام کو پینے کے پانی کی فراہمی حکومت کی بھرپور کوشش ہے، سردار کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
10	عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
11	بھارتی فلم میں گینگسٹر کو بلوچ کمیونٹی کا نمائندہ دکھانا افسوسناک ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
12	صوبے کے مسائل حل کئے بغیر سیاسی استحکام ممکن نہیں، شاہد خاقان	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ شہر سے ڈیری فارمز کی منتقلی ناگزیر ہو چکی ہے، کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
14	قائمہ کمیٹی نے انسداد گداگری قانون کے مسودے کا جائزہ لیا	جنگ ودیگر اخبارات
15	مانیٹرنگ آفیسر کی رپورٹ پر بلدیاتی امیدوار کیخلاف کارروائی	جنگ ودیگر اخبارات
16	پاکستان انٹرنیشنل بلک ٹرمینل لمیٹڈ اور ریکوڈک میں معاہدہ طے پا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان میں ریل سروس ایک روز کیلئے معطل	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان سے سونے وتانبے کی کارگو سروس کیلئے معاہدہ	جنگ ودیگر اخبارات
20	چیک پوسٹوں پر تذلیل وبھتہ خوری برداشت نہیں کرینگے، جماعت اسلامی	جنگ ودیگر اخبارات
21	مسائل تب حل ہونگے جب انتخابات میں حقیقی نمائندے کامیاب ہونگے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور میں تین بینک لوٹ لئے گئے فائرنگ کے تبادلے میں دو افراد جاں بحق، تین زخمی، چھ ماہ قبل سرانان سے اغواء ہونے والے دو بھائیوں کو بازیاب کرالیا گیا

مسائل:

اربوں روپے کی ترقی کے دعوے نصف جب شہر میں ایک ہفتے سے اندھیرے کا راج، بھاگ ٹائیفائیڈ یرقان گردوں کے امراض میں غیر معمولی اضافہ، رخشان ڈویژن کے نوجوانوں کا ملازمتوں پر حق تسلیم کیا جائے، عوامی حلقے

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.12.2025

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں شدید سردی میں گیس غائب ،سوئی سدرن گیس کی ہٹ دھرمی ،عوام اذیت مبتلا** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں گیس کی فراہمی کا مسئلہ تا حال برقرار ہے شدید سردی میں لوگ گیس کی عدم فراہمی سے ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں سرد موسم کی آمد کے ساتھ ہی سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے گیس کی فراہمی معطل کی جاتی ہے جن علاقوں میں تھوڑی بہت گیس دی جاتی ہے وہاں بھی پریشر نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے یہ ناروا رویہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ کمپنی اپناتی ہے سوئی سے نکلنے والی گیس سے اس کے اپنے ہی عوام محروم ہیں جبکہ ملک کے دیگر صوبوں کے بلاتعطل گیس فراہم کی جاتی ہے جن سے بڑی بڑی صنعتیں چل رہی ہیں اور گھریلو صارفین کو بھی گیس کی فراہمی ہوتی ہے بلوچستان میں گیس کی عدم فراہمی پر تمام اسٹیک ہولڈرز ایک پیج پر ہیں متعدد بار اپنا احتجاج ریکارڈ بھی کرا چکے ہیں لیکن سوئی گیس حکام کی طلبی اور شکایات کے فوری ازالے کے مطالبے پر اب تک عمل نہیں ہوا بلوچستان میں اب موسم شدید سرد ہو چکا ہے مگر گیس فراہم نہیں کی جارہی جس پر بلوچستان اسمبلی نے صوبے کے سرد علاقوں میں گیس اور گرم علاقوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے خاتمے سے متعلق مشترکہ قرارداد منظور کرلی جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر صوبائی اسمبلی کیپٹین (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن صوبائی اسمبلی اصغر علی ترین نے بلوچستان کے سرد علاقوں میں گیس اور گرم علاقوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کیخلاف مشترکہ قرارداد پیش کی۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**معیاری تعلیم کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں زندگیوں کو آگے بڑھانا موسمیاتی عمل اور پائیدار ترقی ایک تبدیلی کی شمسی توانائی اور کمیونٹی ریز ریلینس اقدام** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Push for a Polio-Free Future" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان،پاکستان کا دل** "کے عنوان سے نسیم الحق زہدادی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**رائز بلوچستان نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور جامع ترقی کی جانب انقلابی قدم** "کے عنوان سے لطیف عامر احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر اور بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سبی اسپورٹس فیسٹیول کا کامیاب انعقاد** "کے عنوان سے عنایت الرحمان نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 منگل ، 24 جمادی الثانی 1447ھ ، 16 دسمبر 2025ء نمبر 344

وزیراعلیٰ بگٹی

ریاست بلوچستان میں پوری قوت کیساتھ کارروائیاں جاری رکھے گی

دہشت گردی، ڈکیتی اور جرائم پیشہ عناصر کیلئے یہاں کوئی جگہ نہیں، پنجگور میں سی ٹی ڈی اور پولیس نے بروقت کارروائی کر کے جانی نقصان سے بچا لیا، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں بینکوں اور املاک پر ہونے والے مسلح حملوں کے واقعات پر سی ٹی ڈی اور پولیس کے بروقت، پیشہ ورانہ اور جرات مندانہ رسپانس کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز کی فوری اور موثر کارروائی نے ممکنہ طور پر دیگر بڑے جانی و مالی نقصان کو روک لیا، وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ٹی ڈی اور پولیس کے جوانوں نے غیر معمولی بہادری، جانفشانی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جو پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے کارروائی کے دوران شہید ہونے والے سی ٹی ڈی کانسٹیبل درا خان کی بے مثال جرات، فرض شناسی اور عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید دوداعیم نے جان کی پروا کیے بغیر فرائض کی انجام دہی کرتے ہوئے وطن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جان نچھاور کی جس پر پوری قوم انہیں خراج عقیدت پیش کرتی ہے شہید درا خان جیسے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا قوم ان کے خون کی مقروض ہے میر سرفراز بگٹی نے واقعے میں شہری دکاندار کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردی، ڈکیتی اور جرائم پیشہ عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے ریاست پوری قوت، عزم اور یکسوئی کے ساتھ ملک دشمن اور قانون شکن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ امن و امان کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔

وزیراعلیٰ کی راجہ مطلوب طاہر کی نماز جنازہ میں شرکت

خدمات کو خراج عقیدت

سرائے عالمگیر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کے روز معروف اینکر پرسن اور سینئر صحافی راجہ مطلوب طاہر کی نماز جنازہ میں شرکت کی اور مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے راجہ مطلوب طاہر کی صحافتی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک بااصول، نڈر اور اعلیٰ پیشہ ورانہ اقدار کے حامل صحافی تھے، جبکہ ذاتی طور پر وہ ہمارے نہایت قریبی اور اچھے دوست بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ راجہ مطلوب طاہر نے اپنی پوری زندگی ذمہ دار اور سچ پر مبنی صحافت کے لیے وقف کیے رکھی، اور یہ ان کی پیشہ ورانہ کمٹمنٹ کا واضح ثبوت ہے کہ وہ اپنی زندگی کے آخری روز تک بلوچستان میں پیشہ ورانہ صحافتی خدمات سرانجام دیتے رہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 23 جمادی الثانی 1447ھ 16 دسمبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 162

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

Bullet No. ۱

Page No. 2

وزیراعلیٰ کی سرائے عالمگیر میں سینئر صحافی راجہ مطلوب نماز جنازہ میں شرکت

خدمات پر خراج تحسین، مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا

راجہ مطلوب طاہر نے عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا، میر سرفراز بگٹی

سرائے عالمگیر (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کے روز معروف اینکر پرسن اور سینئر صحافی راجہ مطلوب طاہر کی نماز جنازہ میں شرکت کی اور مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے راجہ مطلوب طاہر کی صحافتی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک بااصول، نڈر اور اعلیٰ پیشہ.........

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

ورانہ اقدار کے حامل صحافی تھے، جبکہ ذاتی طور پر وہ ہمارے نہایت قریبی اور اچھے دوست بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ راجہ مطلوب طاہر نے اپنی پوری زندگی ذمہ دار اور بچ پرجی صحافت کے لیے وقف کیے رکھی، اور یہ ان کی پیشہ ورانہ کمٹمنٹ کا واضح ثبوت ہے کہ وہ اپنی زندگی کے آخری روز تک بلوچستان میں پیشہ ورانہ صحافتی خدمات سرانجام دیتے رہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مرحوم نے ہمیشہ عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا اور حقائق کو جرات و دیانت کے ساتھ پیش کیا۔ ان کی وفات سے نہ صرف صحافتی برادری بلکہ ذاتی طور پر مجھے بھی ایک مخلص دوست کی جدائی کا گہرا صدمہ پہنچا ہے، جس کا ازالہ ممکن نہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آزاد، ذمہ دار اور اصولی صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، اور راجہ مطلوب طاہر مرحوم اس روایت کے مضبوط امین تھے۔

سرائے عالمگیر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اینکر پرسن راجہ مطلوب طاہر کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITA
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No ۸
Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 4 | منگل، 24 جمادی الثانی، 16 دسمبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دہشتگردوں اور جرائم پیشہ عناصر کیلئے یہاں کوئی جگہ نہیں، وزیراعلیٰ

قوم شہداء کے خون کی مقروض

پنجگور میں بنکوں اور املاک پر مسلح حملوں کے واقعات پر سی ٹی ڈی اور پولیس کا بروقت و جراتمندانہ رسپانس قابل قدر ہے

کانسٹیبل درا خان نے بے مثال بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرائض کی انجام دہی میں عوام کے تحفظ کیلئے اپنی جان نچھاور کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں بنکوں اور املاک پر ہونے والے مسلح حملوں کے واقعات پر سی ٹی ڈی اور پولیس کے بروقت، پیشہ ورانہ اور جرات مندانہ رسپانس کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز کی فوری اور موثر کارروائی نے ممکنہ طور پر دیگر بڑے جانی و مالی نقصان کو روک لیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سی ٹی ڈی اور پولیس کے جوانوں نے غیر معمولی بہادری، جانفشانی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کرتے ہوئے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جو پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے کارروائی کے دوران شہید ہونے والے سی ٹی ڈی کانسٹیبل درا خان کی بے مثال جرات، فرض شناسی اور عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید درا خان نے جان کی پرواہ کیے بغیر فرائض کی انجام دہی کرتے ہوئے وطن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جان نچھاور کی جس پر پوری قوم انہیں خراج عقیدت پیش کرتی ہے شہید درا خان جیسے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا قوم ان کے خون کی مقروض ہے میر سرفراز بگٹی نے واقعے میں شہید ہونے والے شہری دکاندار پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردی، ڈکیتی اور جرائم پیشہ عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ ریاست پوری قوت، عزم اور یکسوئی کے ساتھ ملک دشمن اور قانون شکن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ امن و امان کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔

راجہ مطلوب طاہر با اصول، نڈر، باکردار صحافی تھے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ نے نماز جنازہ میں شرکت کی، اہل خانہ سے ہمدردی کا اظہار کیا

سرائے عالمگیر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز معروف اینکر پرسن اور سینئر صحافی راجہ مطلوب طاہر کی نماز جنازہ میں شرکت کی اور مرحوم کے اہل (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

خانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے راجہ مطلوب طاہر کی صحافتی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک با اصول، نڈر، باکردار اور اعلیٰ پیشہ ورانہ اقدار کے حامل صحافی تھے جبکہ ذاتی طور پر وہ ہمارے نہایت قریبی اور اچھے دوست بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ راجہ مطلوب طاہر نے اپنی پوری زندگی ذمہ دار اور سچ پر مبنی صحافت کے لیے وقف کیے رکھی اور یہ ان کی پیشہ ورانہ کمٹمنٹ کا واضح ثبوت ہے کہ وہ اپنی زندگی کے آخری روز تک بلوچستان میں پیشہ ورانہ صحافتی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مرحوم نے ہمیشہ عوامی مسائل کو موثر انداز میں اجاگر کیا اور حقائق کو جرات و دیانت کے ساتھ پیش کیا۔ ان کی وفات سے نہ صرف صحافتی برادری بلکہ ذاتی طور پر مجھے بھی ایک مخلص دوست کی جدائی کا گہرا صدمہ پہنچا ہے، جس کا ازالہ ممکن نہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آزاد، ذمہ دار اور اصولی صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور راجہ مطلوب طاہر مرحوم اس روایت کے مضبوط امین تھے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان، اہل خانہ اور صحافتی برادری کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔ نماز جنازہ میں ممتاز اینکر پرسن سلیم صافی، وسیم بادامی، یاسر شامی سمیت صحافیوں سیاسی و سماجی شخصیات، معززین علاقہ اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No ١

Page No. ٦

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 16 دسمبر 2025ء بمطابق 24 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 344

راجہ مطلوب مخلص دوست، پیشہ ور صحافی تھے، سرفراز بگٹی

ہمیشہ عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا، وزیراعلیٰ کی نماز جنازہ میں شرکت، اہلخانہ سے تعزیت

سرائے عالمگیر (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز معروف اینکر پرسن اور سینئر صحافی راجہ مطلوب طاہر کی نماز جنازہ میں شرکت کی اور مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی۔ اس موقع پر انہوں نے راجہ مطلوب طاہر کی صحافتی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک بااصول

بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

نڈر اور اعلیٰ پیشہ ورانہ اقدار کے حامل صحافی تھے، جبکہ ذاتی طور پر وہ ہمارے نہایت قریبی اور مخلص دوست بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ راجہ مطلوب طاہر نے اپنی پوری زندگی ذمہ دارانہ اور سچی صحافت کے لئے وقف کر رکھی اور یہاں کی پیشہ ورانہ کمٹمنٹ کا واضح ثبوت ہے کہ وہ اپنی زندگی کے آخری روز تک بلوچستان میں پیشہ ورانہ صحافتی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم نے ہمیشہ عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا اور حقائق کو جرأت و دیانت کے ساتھ پیش کیا۔ ان کی وفات سے نہ صرف صحافتی برادری بلکہ ذاتی طور پر مجھے بھی ایک مخلص دوست کی جدائی کا گہرا صدمہ پہنچا، جس کا ازالہ ممکن نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | پیر 15 دسمبر 2025ء بمطابق 23 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 343

معیاری تعلیم مضبوط بنیاد

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے، وزیراعلیٰ

قوموں کے مستقبل کی تعمیر میں ملٹری کیڈٹ کالجز کا موثر کردار، بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی و محنت بنیادی حیثیت رکھتی ہے

نوجوانوں کو سازگار ماحول فراہم کرکے قومی اثاثہ بنایا جاسکتا ہے، ملٹری کالج سوئی کے سال دوم کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کئے جائینگے، خطاب

سوئی (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے اور ملٹری کیڈٹ کالجز اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت موثر کردار ادا کر رہے ہیں جہاں نوجوانوں کو علمی استعداد کے ساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین (بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ملٹری کالج سوئی میں آڈیٹوریم اور جمنازیم کا افتتاح کر رہے ہیں

کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ عملی تربیت، عسکری روایات اور مثبت اقدار سے بھی ہم آہنگ کر رہے ہیں، انہوں نے والدین کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی، محنت اور قربانیاں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں اور یوم والدین جیسی تقاریب والدین اور تعلیمی ادارے کے درمیان اعتماد اور ربط کو مزید مضبوط بناتی ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کیڈٹس کی تعلیمی کارکردگی، نظم و ضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے جسے درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کرکے قومی اثاثہ بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور شخصیت سازی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور ملٹری کالج سوئی جیسے اداروں کو مزید مستحکم بنانے کے لئے ٹھوس اور عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جدید تعلیمی سہولیات، کھیلوں کے مواقع اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کے لئے ناگزیر ہے اسی تسلسل میں انہوں نے اعلان کیا کہ ملٹری کالج سوئی کے سال دوم کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کئے جائیں گے کالج کی سولرائزیشن، اندرونی سڑکوں کی تعمیر و مرمت، آؤٹ ڈور اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر اور کالج میں نئے پریڈ گراؤنڈ کی تعمیر بھی کی جائے گی۔ اس موقع پر کمانڈنٹ ملٹری کالج سوئی بریگیڈیئر محمد عامر اعجاز نے وزیراعلیٰ کو ملٹری کالج سوئی کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی معیار اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور صوبائی حکومت کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 29 | منگل 16 دسمبر 2025ء بمطابق 24 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 343

بلوچستان میں دہشتگردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں، میر سرفراز بگٹی

عوام کے تحفظ، ریاستی رٹ کے قیام اور پائیدار امن کے لیے ہماری جدوجہد پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری رہے گی

دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی اداروں، بلوچستان پولیس اور سی ٹی ڈی کے بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں بینکوں اور املاک پر ہونے والے مسلح حملوں کے واقعات پر سی ٹی ڈی اور پولیس کے بروقت، پیشہ ورانہ اور جرات مندانہ رسپانس کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کی فوری اور مؤثر کارروائی نے ممکنہ طور پر دیگر بڑے جانی و مالی نقصان کو روک لیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ٹی ڈی اور پولیس کے جوانوں نے غیر معمولی بہادری، جانفشانی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جو پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے۔انہوں نے کارروائی کے دوران شہید ہونے والے سی ٹی ڈی کانسٹیبل ددا خان کی بے مثال جرات، فرض شناسی اور عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید ددا خان نے جان کی پرواہ کیے بغیر فرائض کی انجام دہی کرتے ہوئے وطن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جان نچھاور کی جس پر پوری قوم انہیں خراج عقیدت پیش کرتی ہے شہید ددا خان جیسے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا قوم ان کے خون کی مقروض ہے میر سرفراز بگٹی نے واقعے میں شہید ہونے والے شہری دکاندار پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردی، بدامنی اور جرائم پیشہ عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ ریاست پوری قوت، عزم اور یکسوئی کے ساتھ ملک دشمن اور قانون شکن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔

سرائے عالمگیر، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | منگل 16 دسمبر 2025ء بمطابق 24 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔343

پنجگور میں سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرکے جانی و مالی نقصان ٹال دیا، وزیراعلیٰ بلوچستان

سی ٹی ڈی اور پولیس کے جوانوں نے غیر معمولی بہادری، جانفشانی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا، حکومت عوام کا تحفظ ہر صورت یقینی بنائے گی

سی ٹی ڈی کے شہید اہلکار نے جان کی پرواہ کیے بغیر فرائض کی انجام دہی کرتے ہوئے وطن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جان نچھاور کی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں بینکوں اور علاقے پر ہونے والے مسلح حملوں کے واقعات پر سی ٹی ڈی اور پولیس کے بروقت، پیشہ ورانہ اور جرات مندانہ رسپانس کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کی فوری اور موثر کارروائی نے (بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 2 پر)

حکمت عملی پر عمل کرتے ہوئے جانی و مالی نقصان کو روک لیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ٹی ڈی اور پولیس کے جوانوں نے غیر معمولی بہادری، جانفشانی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جو پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے کارروائی کے دوران شہید ہونے والے سی ٹی ڈی کانسٹیبل رضا خان کی بے مثال جرات، فرض شناسی اور عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید رضا خان نے جان کی پرواہ کیے بغیر فرائض کی انجام دہی کرتے ہوئے وطن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جان نچھاور کی جس پر پوری قوم انہیں خراج عقیدت پیش کرتی ہے شہید رضا خان جیسے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا قوم ان کے خون کی مقروض ہے میر سرفراز بگٹی نے واقعے میں شہید ہونے والے شہری دکاندار پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردی، دشمنی اور جرائم پیشہ عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ ریاست پوری قوت، عزم اور یکسوئی کے ساتھ ملک دشمن اور قانون شکن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA[TE]
GENERAL OF P[UBLIC]
RELATIONS BALO[CHISTAN]

نظامت اع... حکومت...

Bullet No 1 ... Page No 8

Website:www.dailymeezan.com Facebook page/dailymeezan.official

Member APNS | مسلسل اشاعت کا 87 واں سال

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: حسول الرحمن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | منگل 16 دسمبر 2025ء، 24 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 105

حکومت عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائیگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں دہشت گردی، ڈکیتی اور جرائم پیشہ عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ ریاست پوری قوت، عزم اور یکسوئی کے ساتھ ملک دشمن اور قانون شکن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی، شہید دراخان جیسے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا

سیکیورٹی فورسز کی فوری اور مؤثر کارروائی نے ممکنہ طور پر دیگر بڑے جانی و مالی نقصان کو روک لیا، میر سرفراز بگٹی کی پنجگور میں بینکوں اور املاک پر ہونے والے مسلح حملوں کے واقعات پر سی ٹی ڈی اور پولیس کے بروقت، پیشہ ورانہ اور جرات مندانہ رسپانس کی تعریف

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں بینکوں اور املاک پر ہونے والے مسلح حملوں کے واقعات پر سی ٹی ڈی اور پولیس کے بروقت، پیشہ ورانہ اور جرات مندانہ رسپانس کو سراہتے ہوئے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کی فوری اور مؤثر کارروائی نے ممکنہ طور پر دیگر بڑے جانی و مالی نقصان کو روک لیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ٹی ڈی اور پولیس کے جوانوں نے غیر معمولی بہادری، جانفشانی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جو پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے۔ انہوں نے کارروائی کے دوران شہید ہونے والے سی ٹی ڈی کانسٹیبل دراخان کی بے مثال جرات، فرض شناسی اور عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید دوداعیم نے جان کی پرواہ کیے بغیر فرائض کی انجام دہی کرتے ہوئے وطن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جان نچھاور کی جس پر پوری قوم انہیں خراج عقیدت پیش کرتی ہے شہید دراخان جیسے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا قوم ان کے خون کی مقروض ہے میر سرفراز بگٹی نے واقعے میں شہید ہونے والے شہری دکاندار پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردی، ڈکیتی اور جرائم پیشہ عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ ریاست پوری قوت، عزم اور یکسوئی کے ساتھ ملک دشمن اور قانون شکن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No 1
Page No 9

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | منگل 16 دسمبر 2025ء، 24 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 344

صوبے میں دہشت گردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں — وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان پولیس اور سی ٹی ڈی کے بہادر جوانوں کو خراجِ تحسین پیش، پائیدار امن کے لیے ہماری جدوجہد پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری رہے گی

امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ خاران میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی اداروں، بلوچستان پولیس اور سی ٹی ڈی کے بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انتہائی مطلوب دہشت گردوں کی گرفتاری اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ عوام کے تحفظ، ریاستی رٹ کے قیام اور پائیدار امن کے لیے ہماری جدوجہد پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں بینکوں اور املاک پر ہونے والے مسلح حملوں کے واقعات پر سی ٹی ڈی اور پولیس کے بروقت، پیشہ ورانہ اور جرات مندانہ رسپانس کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کی فوری اور موثر کارروائی نے ممکنہ طور پر دیگر بڑے جانی و مالی نقصان کو روک لیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ٹی ڈی اور پولیس کے جوانوں نے غیر معمولی بہادری، جانفشانی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جو پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے کارروائی کے دوران شہید ہونے والے سی ٹی ڈی کانسٹیبل درا خان کی بے مثال جرات، فرض شناسی اور عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید درا خان نے جان کی پرواہ کیے بغیر فرائض کی انجام دہی کرتے ہوئے وطن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جان نچھاور کی جس پر پوری قوم انہیں خراج عقیدت پیش کرتی ہے شہید درا خان جیسے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 8 | Page No 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 299

منگل 16 دسمبر 2025ء | 24 جمادی الثانی | 1447ھ | رجسٹرڈ ہی سی پی-10

حکومت عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی، سرفراز بگٹی

پنجگور میں بینکوں اور املاک پر ہونے والے مسلح حملوں کے واقعات پر سی ٹی ڈی اور پولیس کے بروقت، رسپانس نے بڑے جانی و مالی نقصان کو روک لیا

بلوچستان میں دہشت گردی، ڈکیتی اور جرائم پیشہ عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں، ریاست پوری قوت سے کارروائیاں جاری رکھے گی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں بینکوں اور املاک پر ہونے والے مسلح حملوں کے واقعات پر سی ٹی ڈی اور پولیس کے بروقت، پیشہ ورانہ اور جرات مندانہ رسپانس کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کی فوری اور مؤثر کارروائی نے ممکنہ طور پر دیگر بڑے جانی و مالی نقصان کو روک لیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ٹی ڈی اور پولیس کے جوانوں نے غیر معمولی بہادری، جانفشانی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جو پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے کارروائی کے دوران شہید ہونے والے سی ٹی ڈی کانسٹیبل دراخان کی بے مثال جرات، فرض شناسی اور عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید دوراخیم نے جان کی پرواہ کیے بغیر فرائض کی انجام دہی کرتے ہوئے وطن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جان نچھاور کی جس پر پوری قوم انہیں خراج عقیدت پیش کرتی ہے شہید دراخان جیسے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا قوم ان کے خون کی مقروض ہے میر سرفراز بگٹی نے واقعے میں شہید ہونے والے شہری دکاندار پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہدا کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردی، ڈکیتی اور جرائم پیشہ عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ ریاست پوری قوت، عزم اور یکسوئی کے ساتھ ملک دشمن اور قانون شکن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائیگی۔

راجہ مطلوب طاہر بااصول اور نڈر صحافی تھے، میر سرفراز بگٹی

ان کی وفات سے ذاتی طور پر ایک مخلص دوست کی جدائی کا گہرا صدمہ پہنچا ہے، وزیراعلیٰ

سرائے عالمگیر (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کے روز معروف اینکر پرسن اور سینئر صحافی راجہ مطلوب طاہر کی نماز جنازہ میں شرکت کی اور مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے راجہ مطلوب طاہر کی صحافتی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک بااصول، نڈر اور اعلیٰ پیشہ ورانہ اقدار کے حامل صحافی تھے، جبکہ ذاتی طور پر وہ ہمارے نہایت قریبی اور اچھے دوست بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ راجہ مطلوب طاہر نے اپنی پوری زندگی ذمہ دار اور سچی صحافت کے لیے وقف کیے رکھی، اور یہ ان کی پیشہ ورانہ کمٹمنٹ کا واضح ثبوت ہے۔ وہ اپنی زندگی کے آخری روز تک بلوچستان میں پیشہ ورانہ صحافتی خدمات سرانجام دیتے رہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مرحوم نے ہمیشہ عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا اور حقائق کو جرات و دیانت کے ساتھ پیش کیا۔ ان کی وفات سے نہ صرف صحافتی برادری بلکہ ذاتی طور پر مجھے بھی ایک مخلص دوست کی جدائی کا گہرا صدمہ پہنچا ہے، جس کا ازالہ ممکن نہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آزاد، ذمہ دار اور اصولی صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، اور راجہ مطلوب طاہر مرحوم اس روایت کے مضبوط امین تھے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان، اہل خانہ اور صحافتی برادری کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے نماز جنازہ میں ممتاز اینکر پرسن سلیم صافی، وسیم بادی، یاسر شامی سمیت صحافیوں سیاسی و سماجی شخصیات، معززین علاقہ اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

سرائے عالمگیر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اینکر پرسن راجہ مطلوب طاہر کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bulletin No 1 Page No 11

ABC

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

جلد 21 | منگل 16 دسمبر 2025ء، 24 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ 246

...یام کیلئے پر عزم، قانون شکن عناصر کی سرکوبی کیلئے کسر نہیں چھوڑیں گے

وزیر اعلیٰ بگٹی

[illegible] واقعات پر سی ٹی ڈی اور پولیس کے بروقت، پیشہ ورانہ اور جرات مندانہ رسپانس کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کی فوری اور موثر کارروائی نے ممکنہ طور پر بڑے جانی و مالی نقصان کو روک لیا

[illegible]

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں [illegible] پارک کا دورہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1311 QUETTA Tuesday December 16, 2025 / Jumadi ul-Thani 24, 1447

Bugti hails Kharan operation, vows to eradicate terror networks

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir SarfarazBugti paid tribute to the security agencies, forces, Balochistan Police, and CTD for a successful operation against terrorists in Kharan district. He stated that the ongoing successful operations against terrorism in Balochistan are a practical expression of establishing the state's writ and the commitment to protect the lives and property of the people. In a statement issued here, Chief Minister Bugti said the arrest of three most-wanted terrorists during the operation is an important development, sending a clear message to elements sabotaging law and order that there is no place for terrorism in Balochistan. He said the provincial government is committed to the complete elimination of terrorist networks in full coordination with security agencies, police, and CTD. Mir SarfarazBugti stated that the elimination of 700 terrorists in Balochistan this year is a major success, resulting from the professional capacity, sacrifices, and effective strategy of the forces and law enforcement agencies.

The Chief Minister clarified that the provincial government is taking every possible step to ensure lasting peace, the protection of citizens, and the continuation of development in Balochistan. Indiscriminate and decisive actions will continue against elements that disrupt law and order. He appreciated the services of security personnel, CTD, and Balochistan Police officers and soldiers, stating that the people of Balochistan stand in complete solidarity with their protectors in this ongoing struggle for peace.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1 Dated: 16 DEC 2025 Page No. 13

بلوچستان شدید قدرتی آفات کی لپیٹ میں ہے، عبدالرحمن کھیتران

صوبے میں بنیادی ضروریات کی شدید قلت، حکومت کی کوشش ہے کہ محدود وسائل میں کم ازکم عوام کو پینے کا پانی فراہم کیا جائے، صوبائی وزیر پی ایچ ای

زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے چلی گئی جس کے باعث ڈیمز بھی تقریباً خشک ہو چکے ہیں، نجی ٹی وی چینل سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت شدید قدرتی آفات کی لپیٹ میں ہے جہاں عوام کو پینے کے صاف پانی سمیت بنیادی ضروریات کی شدید قلت کا سامنا ہے محدود وسائل کے باوجود .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی حکومت کی بھرپور کوشش ہے کہ عوام کو کم ازکم پینے کا پانی میسر آ سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ زلزلے، سیلاب اور بارشیں قدرتی آفات میں شمار ہوتے ہیں اور بدقسمتی سے بلوچستان گزشتہ کئی برسوں سے مسلسل ان آفات کی زد میں ہے سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا کہ صورتحال اس حد تک سنگین ہو چکی ہے کہ جانور ہلاک ہو رہے ہیں اور عوام پینے کے پانی کو ترس گئے ہیں زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے چلی گئی ہے، جس کے باعث ڈیمز بھی تقریباً خشک ہو چکے ہیں جو صوبائی حکومت نے عوام کی سہولت کیلئے تعمیر کیے تھے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے تاکہ متاثرہ علاقوں میں پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے حکومت کی اولین ترجیح انسانی جانوں کا تحفظ اور عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

16 دسمبر پاکستان کی تاریخ کا المناک دن ہے، میاں خان بگٹی

سقوط ڈھاکہ اور سانحہ اے پی ایس سے سبق سیکھنے کی ضرورت ہے، وفاقی پارلیمانی سیکرٹری

محب وطن عوام دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لئے افواج پاکستان کا ساتھ دیں

سبی (آئی این پی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری پیٹرولیم انرجی و پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما وڈیرہ میاں خان بگٹی نے کہا ہے کہ 16 دسمبر پاکستانی قوم اور تاریخ کا المناک دن ہے۔ سقوط ڈھاکہ اور سانحہ اے پی ایس سے سبق سیکھنے کی ضرورت ہے محب وطن عوام دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لئے افواج پاکستان کے ساتھ تعاون کو یقینی بناتے ہوئے ملک قوم کی ترقی خوشحالی میں اپنا رول پلے کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سانحہ آرمی پبلک......... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

اسکول پشاور کے 11 سال مکمل ہونے پر پاکستان مسلم لیگ ن کے کارکنان سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پاکستان مسلم لیگ ن لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد مسوری بگٹی بھی موجود تھے وفاقی پارلیمانی سیکرٹری پیٹرولیم انرجی و پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما وڈیرہ میاں خان بگٹی کا کہنا تھا کہ سقوط ڈھاکہ اور سانحہ اے پی ایس پشاور جیسے دل دہلا دینے واقعات قوم کے لئے ایسے سبق آموز باب ہیں جس ہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا یہ واقعات نہ صرف ہماری اجتماعی کوتاہیوں کا غماز ہے بلکہ اس بات کی عکاسی بھی ہے کہ قومی مفادات کو پس پشت ڈالنے کا انجام کتنا بھیانک ہو سکتا ہے انہوں نے کہا کہ اے پی ایس کے معصوم شہداء کے والدین اور لواحقین کو بلوچستان سمیت ملک بھر کی محب وطن عوام سلام پیش کرتے ہیں۔ سقوط ڈھاکہ اور آرمی پبلک اسکول سانحات نے دہشت گردی کے خلاف پوری قوم کو متحد کیا۔ دہشت گردی کے عفریت کو افواج پاکستان سیکیورٹی فورسز اور عوام کے تعاون سے انشاءاللہ ختم کرینگے۔ 16 دسمبر کے سانحات کو ہمیشہ ملک قوم کے لئے کے سیاہ ترین دن سے کم نہیں سقوط ڈھاکہ میں دشمن کی سازشوں کے باعث ملک دو ٹکڑے ہوا جس کا دکھ آج پوری قوم ہے ہے

حکومت پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے سنجیدہ ہے، عبدالمجید بادینی

والدین اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو ہر حال میں پولیو کے قطرے پلوائیں

جعفرآباد (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن انجینئر عبدالمجید بادینی نے ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کے ہمراہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈیرہ اللہ یار میں بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر سات روزہ انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جعفرآباد ڈاکٹر عبدالستار لانگو، ڈسٹرکٹ سپورٹ منیجر پی پی ایچ آئی جعفرآباد فیصل اقبال کھوسہ سمیت دیگر متعلقہ ضلعی افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری انجینئر عبدالمجید بادینی نے کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہے......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

اور اس مقصد کے لیے محکمہ صحت، ضلعی انتظامیہ اور فیلڈ ٹیمیں بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ انسداد پولیو مہم کے دوران اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو ہر حال میں پولیو کے قطرے پلوائیں تاکہ آنے والی نسل کو اس موذی مرض سے محفوظ بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے کہا کہ ضلع بھر میں انسداد پولیو مہم کو مؤثر بنانے کے لیے تمام انتظامی و حفاظتی اقدامات مکمل کر لیے گئے ہیں اور پولیو ٹیموں کی نگرانی کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ کوئی بچہ قطرے پینے سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے تعاون کے بغیر پولیو کا خاتمہ ممکن نہیں لہٰذا شہری پولیو ورکرز کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ تقریب کے اختتام پر متعلقہ افسران نے مہم کی کامیابی کے لیے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ضلع جعفرآباد کو پولیو فری بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulld't No. ۱ Dated 16 DEC 2025 Page No. ۱۴

عوام کو پینے کے پانی کی فراہمی حکومت کی بھرپور کوشش ہے، سردار کھیتران

بلوچستان اس وقت شدید قدرتی آفات کی لپیٹ میں ہے، جانور ہلاک ہو رہے ہیں، عوام پانی کو ترس رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت شدید قدرتی آفات کی لپیٹ میں ہے، جہاں عوام کو پینے کے صاف پانی سمیت بنیادی ضروریات کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ محدود وسائل کے باوجود صوبائی حکومت کی بھرپور کوشش ہے کہ عوام کو کم از کم پینے کا پانی میسر آ سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ زلزلے، سیلاب اور بارشوں کا نہ ہونا قدرتی آفات میں شمار ہوتے ہیں اور بدقسمتی سے بلوچستان گزشتہ کئی برسوں سے مسلسل ان آفات کی زد میں ہے۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ صورتحال اس حد تک سنگین ہو چکی ہے کہ جانور ہلاک ہو رہے ہیں اور انسان بھی پانی کو ترس گئے ہیں۔ زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے چلی گئی ہے، جس کے باعث وہ ڈیمز بھی تقریباً خشک ہو چکے ہیں جو صوبائی حکومت نے عوام کی سہولت کے لیے تعمیر کیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے تاکہ متاثرہ علاقوں میں پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ حکومت کی اولین ترجیح انسانی جانوں کا تحفظ اور عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی ہے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ قدرتی آفات کے اثرات سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت اور متعلقہ اداروں کے ساتھ بھی رابطے میں ہیں تاکہ مشترکہ کوششوں کے ذریعے بلوچستان کے عوام کو اس مشکل صورتحال سے نکالا جا سکے۔

عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، نور محمد دمڑ

عوام کو درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے آئے ہوئے مختلف علاقوں کے معززین اور عوامی نمائندوں نے ملاقات کی اس موقع پر پرسنل سیکرٹری موسیٰ کاکڑ اور اسٹاف آفیسر کمال اختر بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وفود نے اپنے اپنے علاقوں کو درپیش بنیادی مسائل، عوامی مشکلات اور ترقیاتی امور سے صوبائی وزیر کو تفصیلاً آگاہ کیا اس موقع پر صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ نے عوام کے مسائل پوری توجہ اور تحمل سے سنے اور ان کے بروقت حل کی مکمل یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسران کو بعض مسائل پر فوری کارروائی اور عملی اقدامات کی ہدایات بھی جاری کیں حاجی نور محمد دمڑ کا کہنا تھا کہ عوامی مسائل کا حل ان کی اولین ترجیح ہے اور زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے عوام کو درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ عوامی نمائندوں اور شہریوں سے براہ راست ملاقاتوں کا مقصد عوام کی آواز کو ایوانوں تک پہنچانا اور مسائل کو جڑ سے حل کرنا ہے۔ ملاقات کرنے والے وفود نے صوبائی وزیر خوراک کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ ان کے مسائل جلد حل ہوں گے۔

بھارتی فلم میں گینگسٹر کو بلوچ کمیونٹی کا نمائندہ دکھانا افسوسناک ہے، ظہور بلیدی

یہ عمل بلوچ قوم کی توہین، بھارت کے منظم اور مشکوک پروپیگنڈا عزائم کی عکاسی کرتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے بلوچ شناخت کو جرائم سے جوڑنے کی کوششوں کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عمل نہ صرف بلوچ قوم کی توہین ہے بلکہ بھارت کے منظم اور مشکوک پروپیگنڈا عزائم کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے بیان میں میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچ ثقافت، روایات اور اقدار پاکستان کے شاندار اور متنوع ثقافتی ورثے کا ایک لازمی اور قابل فخر حصہ ہیں، جنہیں کسی بھی صورت منفی یا مجرمانہ انداز میں پیش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے ایک بھارتی فلم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کراچی میں ایک گینگسٹر کو بلوچ کمیونٹی کا نمائندہ بنا کر دکھانا افسوسناک ہے اور یہ ایک سوچے سمجھے بیانیے کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ کراچی ایک منی پاکستان ہے جہاں ملک کی تمام قومیتیں باہمی احترام، رواداری اور ہم آہنگی کے ساتھ رہتی ہیں، ایسے ماحول میں کسی ایک قوم یا شناخت کو جرائم سے جوڑنا نہایت غیر ذمہ دارانہ اور ناقابل قبول عمل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس طرح کے منفی کرداروں کو گلورفائی کرنا نوجوان نسل کو گمراہ کرنے اور انہیں جرائم کی راہ پر ڈالنے کے مترادف ہے جو معاشرے کے لیے ایک خطرناک رجحان ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1

Dated 16 DEC 2025 Page No. 15

تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کا واحد راستہ ہے، بخت محمد کاکڑ

تعلیم کے بغیر کسی قوم کا مستقبل محفوظ اور شاندار نہیں ہو سکتا، صوبائی وزیر صحت

ہم بحیثیت مسلمان اپنے بچوں کو علم کے زیور سے آراستہ کرنے کے پابند ہیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کا واحد راستہ ہے اور تعلیم کے بغیر کسی قوم کا کوئی روشن مستقبل نہیں ہو سکتا ہم بحیثیت مسلمان اس بات کے پابند ہیں کہ اپنے بچوں کو علم کے زیور سے آراستہ کریں کیونکہ علم ہی انسان کو شعور، فہم اور آگہی عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے پیغمبر حضرت محمد ﷺ کو پہلا حکم ہی پڑھنے کا دیا گیا، جو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اسلام میں تعلیم کو بنیادی .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

حیثیت حاصل ہے یہ بات انہوں نے نواں کلی میں آئیڈیل مسلم ہائی اسکول کے سالانہ امتحانی نتائج کے اعلان کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی' تقریب میں اساتذہ، طلبہ و طالبات، والدین، معززین علاقہ اور اسکول انتظامیہ کی بڑی تعداد موجود تھی تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد طلبہ و طالبات نے مختلف تعلیمی و سماجی موضوعات پر تقاریر پیش کیں۔ اس موقع پر بچوں نے خوبصورت ٹیبلوز اور ملی نغموں پر شاندار پرفارمنس بھی پیش کی، جسے شرکاء نے بے حد سراہا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ طلبہ کی صلاحیتوں، اعتماد اور کارکردگی سے بے حد متاثر ہوئے اور انہوں نے بار بار تالیاں بجا کر بچوں کی حوصلہ افزائی کی' تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ تدریس ایک مقدس اور باعزت پیشہ ہے

ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل کیے جائیں، نوابزادہ امیر حمزہ زہری

میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے زیر انتظام جاری منصوبوں میں صوبائی حکومت تعاون کریگی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی، نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے سیکرٹری لوکل گورنمنٹ اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ہمراہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے زیر انتظام شہر کے مختلف علاقوں میں جاری اور مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا اور کام کے معیار اور رفتار کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران چیف میونسپل .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

انجینئر نے صوبائی مشیر کو مختلف ترقیاتی اسکیموں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ جج سوز روڈ پر 2.5 کلومیٹر طویل سڑک پر 252 سولر اسٹریٹ لائٹس بمعہ پولز نصب کی گئی ہیں، جن پر 150 ملین روپے کی لاگت آئی ہے، جس سے علاقے میں روشنی اور عوامی تحفظ میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ صوبائی مشیر نے بابا فریدی اسکیم کا بھی دورہ کیا، جہاں ٹف ٹائلنگ، اسٹریٹ لائٹس اور بورنگ کے منصوبے 6 ملین روپے کی لاگت سے مکمل کیے گئے ہیں۔ دورے کے دوران صوبائی مشیر نے قلعے بلدیہ کے زیر تعمیر جدید منصوبے کا بھی جائزہ لیا، جو تکمیل کے بعد بیک وقت تقریباً 1500 افراد کی گنجائش رکھے گا۔ اس موقع پر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبے کو جلد از جلد مکمل کیا جائے اور اس ضمن میں حکومت بلوچستان کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔ اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ حبیب الرحمٰن قمرانی نے صوبائی مشیر کو منصوبوں کی پیش رفت، لاگت اور تکمیل کے مراحل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ میں غریب و مستحق خاندانوں کیلئے بڑا امدادی پروگرام، 300 راشن بیگز تقسیم

پارلیمانی سیکرٹری پرنس آغا عمر جان احمدزئی کی خصوصی کاوش، ہیلپ آرگنائزیشن کے تعاون سے شفاف انداز میں امداد کی فراہمی

ضرورت مندوں کی مدد کرنا اولین سماجی ذمہ داری ہے غریب اور پسماندہ طبقے کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے، آغا عمر احمدزئی

کوئٹہ (پ ر) پارلیمانی سیکرٹری برائے پاپولیشن ویلفیئر پرنس آغا عمر جان احمدزئی کی خصوصی کاوشوں کے نتیجے میں کوئٹہ اور گرد و نواح کے غریب اور مستحق لوگوں کے لیے ایک بڑا امدادی پروگرام سریاب روڈ [illegible] سرگرمیوں کو ہیلپ آرگنائزیشن نے منظم اور عملی جامہ پہنایا۔ اس پروگرام کے تحت مستحق اور ضرورت مند خاندانوں میں تقریباً 300 راشن کے پیکٹز تقسیم کیے گئے، جس میں بنیادی ضروریات زندگی کا سامان شامل تھا۔ پرنس آغا عمر جان احمدزئی نے کہا کہ ضرورت مندوں کی مدد کرنا ہماری اولین سماجی ذمہ داری ہے اور ہم بلوچستان کے غریب اور پسماندہ طبقے کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوششیں بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

جاری رکھیں گے۔ انہوں نے ہیلپ آرگنائزیشن کی ٹیم کو بھی ان کی محنت اور [illegible] پر خراج تحسین پیش کیا۔ تقسیم کا عمل مکمل طور پر شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر کیا گیا تاکہ حقیقی مستحقین تک امداد پہنچ سکے۔

مستحق افراد کی دادرسی یقینی بنانا پہلی ترجیح ہے، ولی نورزئی

فلاح و بہبود کیلئے ٹیم ورک کے ساتھ احساس ذمہ داری اہم ضرورت ہے، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (پ ر) پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر، بیت المال، ولی محمد نورزئی نے کہا ہے کہ نظم و ضبط، باہمی یکجہتی اور خلوص نیت سے عوامی خدمت ہی کسی بھی جماعت اور معاشرے کی اصل طاقت ہوتی ہے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مربوط حکمت عملی، ٹیم ورک اور ذمہ داری کے بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

احساس کے ساتھ کام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل ویلفیئر کے شعبے میں حکومت کی کوشش ہے کہ معاشرے کے مستحق اور کمزور طبقات تک [illegible] ریلیف پہنچایا جائے، جس کے لیے [illegible] ضروری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2 Dated 16 DEC 2025 Page No 16

پاکستان انٹرنیشنل بلک ٹرمینل لمیٹڈ اور ریکوڈک میں معاہدہ طے پا گیا

PIBT کو تانبہ، سونا سمیت دیگر معدنیات کو ذخیرہ اور برآمد کرنے کی اجازت حاصل ہوگئی

کراچی (نمائندہ جنگ) پاکستان سے اربوں ڈالر کی معدنی برآمدات کے لیے پاکستان انٹرنیشنل بلک ٹرمینل لمیٹڈ (پی آئی بی ٹی) اور ریکوڈک کے درمیان معاہدہ طے پا گیا، جس کے تحت PIBT کو تانبہ، سونا، معدنیات، دھاتیں اور دیگر قدرتی زمینی وسائل سمیت کارگو کو ذخیرہ، ہینڈل، ذخیرہ اور برآمد کرنے کی اجازت حاصل ہوگئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان انٹرنیشنل بلک ٹرمینل لمیٹڈ (PIBT) نے ریکوڈک مائننگ کمپنی (RDMC) کے ساتھ تانبہ اور سونے کے کنسنٹریٹس کی ہینڈلنگ اور برآمدات کیلئے ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔ یہ معاہدہ PIBT اور پورٹ قاسم اتھارٹی (PQA) کے درمیان [illegible] ایگریمنٹ پر دستخط کے بعد ممکن ہوا۔ ریکوڈک دنیا کے سب سے بڑے تانبہ اور سونے کے کان کنی منصوبوں میں سے ایک ہے، جس سے پاکستان کی طویل المدتی معدنی برآمدات اور معاشی ترقی میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ اس معاہدے کے تحت PIBT ریکوڈک کی معدنی پیداوار کے لیے مرکزی لاجسٹکس اور برآمدی گیٹ وے کے طور پر خدمات انجام دے گا، جس سے پاکستان کو خطے میں ایک اہم معدنی مرکز کے طور پر مزید تقویت ملے گی۔ اس منصوبے کی عملی سرگرمیوں کا آغاز 2028 سے متوقع ہے۔

بلوچستان میں ریل سروس ایک روز کے لیے معطل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں ریل سروس ایک روز کے لیے معطل کردی گئی۔ ریلوے حکام کے مطابق ناگزیر وجوہات کی بناء پر آج منگل کو کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس اور کوئٹہ سے کراچی جانے والی بولان میل نہیں چلائی جا سکے گی۔ حکام کے مطابق کوئٹہ سے چمن جانے والی چمن پسنجر ٹرین بھی معطل کردی گئی ہے جبکہ پشاور سے آنے والی جعفر ایکسپریس بھی آج نہیں آئے گی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس

آج سہ پہر تین بجے ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ گوادر میں پانی کے بحران کے مستقل حل کی بابت اور جمعیت علما اسلام کے رکن زابد علی ریکی کوئٹہ میں پینے کے صاف

باقی صفحہ 3 نمبر 3

پانی کی فراہمی کی بابت مالی سال 2025-26 میں مختص کردہ بجٹ نیز مانی ڈیم کی تکمیل کے لیے سال جاری کردہ بجٹ و منصوبے کی تکمیل سے متعلق الگ الگ توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں وزیر صوبائی مال آغا خان پراپرٹیز (جانشینی اور منتقلی) کا مسودہ قانون اور وزیر خزانہ بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے (ترمیمی) مسودہ قانون کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظوری کی تحاریک پیش کریں گے جبکہ وزیر زراعت بلوچستان زرعی پیداواری منڈیوں اور وزیر لوکل گورنمنٹ بلوچستان اینیمل سلاٹر کنٹرول کے مسودہ قوانین پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور محکمہ کیو ڈی اے سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

حب میں آئل ریفائنری کے قیام سے روزگار کے مواقع پیدا ہونگے، بلال کاکڑ

حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت اور تعاون فراہم کر رہی ہے، جرمن کمپنی کیساتھ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیر صدارت حب میں مجوزہ آئل ریفائنری و توانائی منصوبے سے متعلق ایک اہم ورچوئل اجلاس منعقد ہوا، جس میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے سی ای او قائم لاشاری، جرمن کمپنی AOCH GmbH کے نمائندگان Sebastian Neuhaser, Kevin Schneider جبکہ پاک بزنس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر واجد حبیب سمیت بی بی او آئی کے حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران منصوبے کی مجموعی پیش رفت، تکنیکی امور، سرمایہ کاری کے مراحل اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے منصوبے کے جلد از جلد عملی آغاز کو یقینی بنانے کے لیے مشترکہ حکمت عملی ترتیب دینے پر اتفاق کیا۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے اس موقع پر کہا کہ حب میں آئل ریفائنری منصوبہ بلوچستان میں صنعتی ترقی، توانائی کے شعبے میں خود کفالت اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت اور مکمل تعاون فراہم کر رہی ہے تاکہ منصوبے کو بروقت مکمل کیا جا سکے۔ سی ای او قائم لاشاری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ سرمایہ کاروں کے ساتھ قریبی روابط میں ہے اور منصوبے سے متعلق قانونی، انتظامی اور تکنیکی معاملات کو تیزی سے حل کرنے کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان سے سونے و تانبے کی کارگو سروس کیلئے معاہدہ

پورٹ قاسم اتھارٹی اور ریکوڈک مائننگ کمپنی سہولیات کی فراہمی پر متفق

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان انٹرنیشنل بلک ٹرمینل (پی آئی بی ٹی) نے اپنے کاروباری دائرہ کار میں نمایاں توسیع کرتے ہوئے پورٹ قاسم اتھارٹی اور ریکوڈک.........

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

مائننگ کمپنی کے ساتھ اہم معاہدے طے کر لیے ہیں۔ کمپنی نے ان معاہدوں سے متعلق تفصیلات پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو باضابطہ طور پر آگاہ کر دی ہیں۔ جاری کردہ خط کے مطابق ریکوڈک مائننگ کمپنی کے ساتھ نئے معاہدے کے بعد پی آئی بی ٹی اب سونے اور تانبے کے کارگو کنسنٹریٹ کی ہینڈلنگ، اسٹوریج اور برآمد کی سہولیات فراہم کرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 2

Dated: 16 DEC 2025 Page No. 17

گوادر: سربندر فشنگ جیٹی کے بریک واٹر میں 200 میٹر توسیع کی جائے گی

توسیع کا مقصد بڑھتے ہوئے سمندری خطرات سے اہم انفراسٹرکچر کا تحفظ یقینی بنانا اور فشنگ جیٹی کی طویل المدتی پائیداری کو برقرار رکھنا ہے

ڈی جی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان کا دورہ سربندر فلوٹنگ جیٹی مرمتی کاموں میں استعمال ہونے والا تمام مواد سمندری حالات کے مطابق ہونا چاہئے ہدایات

گوادر (این این آئی) نئے ترقیاتی منصوبے کے تحت سربندر فشنگ جیٹی کے بریک واٹر میں 200 میٹر کی توسیع کی جائے گی تاکہ جیٹی اور قریبی ماہی گیر بستی کو سمندری کٹاؤ سے محفوظ بنایا جا سکے اور اس سہولت کی عملی عمر میں اضافہ ہو۔ یہ بات ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) معین الرحمن خان نے دورہ معائنہ کے دوران کہی۔ گوادر پرو کے مطابق مجوزہ توسیع کا مقصد بڑھتے ہوئے سمندری خطرات سے اہم انفراسٹرکچر کا تحفظ یقینی بنانا اور فشنگ جیٹی کی طویل المدتی پائیداری کو برقرار رکھنا ہے، جو مقامی ماہی گیری پر مبنی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دورے کے دوران حکام نے موجودہ

بقیہ نمبر29 صفحہ 5 پر

بریک واٹر اور ملحقہ سڑک کو سمندری کٹاؤ سے پہنچنے والے نقصانات کا جائزہ لیا اور مزید خرابی سے بچاؤ کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ توقع ہے کہ توسیعی منصوبے سے جیٹی کی مضبوطی میں اضافہ ہوگا اور ماہی گیر بستی کو مزید تحفظ فراہم کیا جا سکے گا۔ جی ڈی اے کے سربراہ نے ساحلی شاہراہ سے سربندر کو ملانے والی سڑک پر جاری تعمیر، توسیع اور مرمتی کاموں کا بھی معائنہ کیا اور انجینئرز و ٹھیکیداروں کو ہدایت دی کہ منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ خان نے سربندر فلوٹنگ جیٹی پر جاری مرمتی کاموں کا جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ استعمال ہونے والا تمام مواد سخت سمندری حالات کے مطابق ہونا چاہیے۔ انہوں نے خاص طور پر معیاری اور پائیدار لکڑی کے استعمال پر زور دیا جو سمندری پانی اور شدید موسمی حالات کا مقابلہ کر سکے۔ پائیدار آپریشنز کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل نے پراجیکٹ ڈائریکٹر کو ہدایت دی کہ سربندر فشنگ جیٹی کے لیے ایک موثر کاروباری ماڈل تیار کیا جائے، تاکہ یہ سہولت اپنی دیکھ بھال، مرمت اور سالانہ آپریشنل اخراجات اپنے وسائل سے پورے کر سکے۔ انہوں نے منظور شدہ فیسوں کے شیڈول پر سختی سے عمل درآمد کی بھی ہدایت کی۔ خان نے کہا کہ جی ڈی اے نے ماہی گیری کے شعبے کے فروغ کے لیے سربندر اور پسنی (چکان) میں فشنگ جیٹیاں تعمیر کی ہیں۔ ان کے مطابق ان سہولیات سے کشتیوں کی لنگر اندازی، مچھلی کی لوڈنگ ان لوڈنگ اور بروقت منڈیوں تک رسائی میں نمایاں بہتری آئی ہے، جس سے ساحلی پٹی میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملا ہے۔ اس موقع پر جی ڈی اے کے چیف انجینئر حاجی سید محمد، سربندر جیٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر حاجی محمد حنیف، ٹھیکیدار حاجی شریف زہال اور دیگر بھی موجود تھے۔

مکران میڈیکل کالج طلباء کا احتجاج ختم، کامیاب مذاکرات کے بعد موخر، سی پیک روڈ بحال

انتظامیہ نے بعض مطالبات تسلیم کر لیے دیگر کی منظوری کیلئے احتجاجی کیمپ کالج کے اندر منتقل کردیا گیا

تعلیمی اور انتظامی معاملات کی بہتری کیلئے احتجاج کیا تھا، پیش رفت نہ ہوئی تو آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان مشاورت سے کرینگے، طلباء

تربت (نمائندہ انتخاب) مکران میڈیکل کالج تربت کے طلبہ کی جانب سے جاری احتجاجی دھرنا کالج انتظامیہ، سینئر فیکلٹی ممبران اور کیچ سول سوسائٹی کے ارکان پر مشتمل مذاکراتی کمیٹی کے ساتھ کامیاب مذاکرات کے بعد عارضی طور پر مؤخر کر دیا گیا۔ مذاکرات کی کامیابی کے بعد طلبہ نے غیر مشروط طور پر سی پیک روڈ کو ٹریفک کے لیے کھول دیا، جس سے شاہراہ پر آمد و رفت بحال ہوگئی۔ دھرنے کے باعث سی پیک روڈ پر ٹریفک معطل تھی، تاہم فیکلٹی ممبران، کیچ سول سوسائٹی اور وائس پرنسپل مکران میڈیکل کالج کی سربراہی میں ہونے والے مذاکرات کے بعد احتجاج میں شریک تمام طلبہ نے روڈ بلاک ختم کرنے کا اعلان کیا۔ طلبہ نے احتجاجی کیمپ کو سی پیک روڈ سے اٹھا کر مکران میڈیکل کالج (ایم ایم سی) کے اندر منتقل کر دیا ہے۔ مذاکراتی کمیٹی نے میڈیا سے گفتگو کرتے

بقیہ نمبر63 صفحہ 5 پر

ہوئے کہا کہ انتظامیہ نے طلبہ کے چند مطالبات تسلیم کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے، جبکہ باقی مطالبات پر تفصیلی غور و خوض کے لیے مذاکراتی نشست منعقد کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ ہے اور بات چیت کے ذریعے قابل عمل حل نکالا جائے گا۔ احتجاجی طلبہ کا کہنا تھا کہ انہوں نے تعلیمی اور انتظامی معاملات میں بہتری کے لیے احتجاج کیا تھا اور انتظامیہ کی یقین دہانی کے بعد انہوں نے روڈ کھولنے اور احتجاج کا دائرہ کالج تک محدود کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ طلبہ نے واضح کیا کہ اگر مطالبات پر پیش رفت نہ ہوئی تو آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان مشاورت کے بعد کیا جائے گا۔

بلوچستان کے 11 اضلاع میں شدید خشک سالی، کوئٹہ میں تہران جیسی صورتحال کا خدشہ

صوبائی دارالحکومت میں 103 دن مسلسل خشک گزرے ہیں، تربت میں 101، پسنی میں 80 دن سے بارش نہیں ہوئی، ٹی وی رپورٹ

قلت آب کے باعث درختوں میں بیماریاں پھیل رہی ہیں، زمیندار، پانی کے ذخائر ختم ہوگئے تو اس کے نتائج انتہائی ہولناک ہوسکتے ہیں، ماہرین

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں بارشوں کی کمی کے باعث خشک سالی کی صورتحال میں مزید شدت آنے کا خدشہ ہے صوبے کے 11 اضلاع میں پانی کی شدید کمی کے باعث صورتحال گھمبیر ہو رہی ہے جبکہ ماہرین شہر کوئٹہ میں بھی تہران جیسی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ظاہر کر رہے ہیں۔ نجی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان کی نہروں اور ڈیمز میں بھی پانی بہت کم ہے کوئٹہ میں 103 دن مسلسل خشک گزرے ہیں، تربت میں 101، پسنی میں 80 دن مسلسل بارش نہیں ہوئی۔ کوئٹہ، چاغی، گوادر، کیچ، خاران، مستونگ، نوشکی، پشین قلعہ عبداللہ، پنجگور، واشک خشک سالی کی لپیٹ میں ہیں۔ اس حوالے سے

بقیہ نمبر35 صفحہ 5 پر

مقامی زمیندار ملک یونس شاہوانی کا کہنا ہے کہ زیر زمین پانی کی سطح پہلے ہی نیچے تھا جو اب مزید نیچے جا رہا ہے فصلوں کو ان کی ضرورت کے مطابق پانی نہیں مل رہا جس کی وجہ سے درختوں میں بیماریاں پھیل رہی ہیں جس کے سبب درجنوں درخت کاٹنے پڑ گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر یہی صورتحال رہی تو اگلے سال تک ہمارے پینے کیلئے بھی پانی نہیں رہے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے مغربی اور جنوب مغربی بیشتر علاقوں میں سال بھر سے بارش ہی نہیں ہوئی ہے۔ پری الرٹ ایڈوائزری کے مطابق گوسٹ جیوانی میں 314 دن مسلسل خشک گزرے ہیں، اورماڑہ، پنجگور میں 234، تو تندی میں 263، دالبندین میں 275 دن سے بارش نہیں ہوئی۔ ماہرین نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں بصورت دیگر بارشوں سے پہلے پانی کے ذخائر ختم ہو گئے تو اس کے نتائج انتہائی ہولناک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے مشورہ دیا ہے کہ اس سلسلے میں متاثرہ علاقوں میں پانی کے کم استعمال اور لوگوں کو آگاہی فراہم کی جائے، محکمہ صحت اور ویٹرنری موبائل ٹیموں کو علاقوں میں بھیجا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulletin No 2 Dated: 16 DEC 2025 Page No. 18

کوئٹہ شہر سے ڈیری فارمز کی منتقلی ناگزیر ہو چکی ہے، کمشنر

محکمے و ڈیری فارمز ایسوسی ایشن باہمی اشتراک سے عمل کو یقینی بنائیں، منتقلی کیلئے مختص کردہ مقامات پر رکاوٹوں کو دور کیا جائے، شاہزیب خان کاکڑ

شہر بھر میں تقریباً 400 کے قریب ڈیری فارمز موجود جس کی وجہ سے صفائی اور ماحولیاتی مسائل جنم لے رہے ہیں، زیر صدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ شہر سے ڈیری فارمز کی منتقلی کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی، ایس پی پولیس رحیم خان، ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ ظہور احمد، ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ کیو ڈی اے محمد سلیم کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ (پولیٹیکل) کلیم اللہ، ڈیری فارمز ایسوسی ایشن کے نمائندگان اور کیو ڈی اے کے متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا کہ کوئٹہ شہر سے ڈیر......... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

ی فارمز کی منتقلی ناگزیر ہو چکی ہے، اس لئے تمام متعلقہ محکمے اور ڈیری فارمز ایسوسی ایشن باہمی اشتراک سے جلد از جلد اس عمل کو یقینی بنائیں انہوں نے ہدایت کی کہ منتقلی کیلئے مختص کردہ مقامات پر موجود رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے، جبکہ کیو ڈی اے ایک جامع فنانشل ماڈل تیار کر کے واضح روڈ میپ پیش کرے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ کتنے عرصے میں ڈیری فارمز کی شہر سے منتقلی مکمل ہو سکے گی کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کہا کہ شہر بھر میں تقریباً 400 کے قریب ڈیری فارمز موجود ہیں

قائمہ کمیٹی نے انسداد گداگری قانون کے مسودے کا جائزہ لیا

بل کو مزید بحث کیلئے صوبائی اسمبلی کے اگلے اجلاس میں پیش کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے سماجی بہبود کا اجلاس میر اسد اللہ بلوچ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمیٹی اراکین میر زابد علی ریکی، راحیلہ حمید خان درانی اور صفیہ بی بی نے شرکت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری سماجی بہبود عصمت اللہ قریشی، ایڈیشنل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن اور ایڈیشنل سیکرٹری......... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

قانون سعید اقبال بھی موجود تھے۔ اجلاس کے دوران بلوچستان انسداد گداگری کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ مذکورہ بل پر مزید بحث آئندہ اجلاس میں کی جائے گی تاکہ تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا سکے۔

ڈپٹی کمشنر کوہلو کا اعلامیہ

کوہلو (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوہلو کے ایک اطلاع کے مطابق، کوہلو میں زیر زمین پانی کے بے دریغ استعمال، ٹیوب ویلز اور واٹر بورنگ کے غیر قانونی قیام کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر کوہلو نے عوامی نوٹس جاری کر دیا۔ نوٹس کے مطابق واٹر اینڈ پاور آرڈیننس 1978 کے تحت بغیر اجازت (NOC) ڈسٹرکٹ واٹر کمیٹی سے منظوری کے بغیر کسی بھی قسم کا ٹیوب ویل یا واٹر بورنگ غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔

مانیٹرنگ آفیسر کی رپورٹ پر بلدیاتی امیدوار کے خلاف کارروائی

امیدوار نے انتخابی مہم کے دوران ترقیاتی منصوبے رگ بورنگ منصوبے کا آغاز کیا تھا

کوئٹہ (آن لائن) مانیٹرنگ آفیسر کی رپورٹ پر بلدیاتی امیدوار کے خلاف کارروائی ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر نے جمعیت علماء اسلام کے بلدیاتی امیدوار عبدالقدوس کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر نوٹس جاری کر دیا امیدوار وارڈ نمبر 3، یونین کونسل 40، بجٹو .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ن سے انتخابی میدان میں ہیں، امیدوار نے انتخابی مہم کے دوران ترقیاتی منصوبے یعنی رگ بورنگ منصوبے کا آغاز کیا، جو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہے امیدوار کو وضاحت کیلئے 16 دسمبر کو ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر نے طلب کر لیا کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی پر امیدوار کو ذاتی یا بذریعہ وکیل پیش ہونے کی ہدایت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2 Dated: 16 DEC 2025 Page No. 19

بچوں کو تعلیم کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، مجیب الرحمٰن

صوبے میں سیکڑوں بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا گیا، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمن قمبرانی نے کہا ہے کہ صوبے میں بچوں کو تعلیم کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے جس کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں ایک سال کے دوران صوبے میں سیکڑوں بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا گیا ہے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کیلئے تعمیر نو پبلک اسکول اور دیگر بھی تعلیم اداروں کا اہم کردار ہے جس سے انکار ممکن نہیں ہے یہ بات انہوں نے پیر کو تعمیر نو پبلک اسکولوں کے سالانہ امتحانات میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں شیلڈ اور انعامات تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی تقریب سے نسیم لہڑی، حافظ طاہر نے بھی خطاب کیا مجیب الرحمن قمبرانی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نے صوبے تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے اور اب تک صوبے میں سیکڑوں غیر فعال اسکولوں کو فعال کر کے اساتذہ کو ڈیوٹی کا پابند بنایا گیا ہے جہاں بچے اور بچیاں تعلیم حاصل کررہی ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت کی یہ کوشش ہے کہ تعلیمی اداروں سے باہر طلباء کو تعلیمی اداروں میں داخل کرایا جائے تاکہ وہ تعلیم حاصل کر کے ملک وقوم کی خدمت کرسکیں مجیب الرحمن قمبرانی نے پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں میں انعامات اور تعریفی اسناد تقسیم کیں اور امتحانات میں بہترین نتائج حاصل کرنے والے طلباء اور اساتذہ کیلئے خصوصی انعام کا بھی اعلان کیا۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیرِ صدارت انسداد پولیو مہم کا جائزہ اجلاس

مہم کو مزید موثر بنانے کے لیے متعلقہ افسران اور فیلڈ اسٹاف کو سخت ہدایات جاری

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرِ صدارت جاری انسداد پولیو مہم کے پہلے روز کا جائزہ اجلاس ہوا اجلاس میں ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈپٹی ڈی ایچ او، ڈسٹرکٹ پولیو کوآرڈینیٹر، نیشنل ای او سی کے ممبران، پروونشل ای او سی کے ممبران، این اسٹاف اور مانیٹرز نے شرکت کی اجلاس کے دوران ضلع بھر میں جاری پولیو مہم سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی تمام مانیٹرز نے مختلف یونین کونسلز سے موصول ہونے والی رپورٹس پیش کیں اجلاس میں ریفیوزل کیسز، این اے، اسٹل این اے، کلسٹرز، این ٹی ہاؤسز اور دیگر اہم امور پر تفصیل سے غور کیا گیا ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے پولیو مہم کو مزید موثر بنانے کے لیے متعلقہ افسران اور فیلڈ اسٹاف کو سخت ہدایات جاری کیں اور اس بات پر زور دیا کہ کوئی بھی بچہ پولیو کے قطرے پینے سے محروم نہ رہے انہوں نے مہم کی کڑی نگرانی، بروقت رپورٹنگ اور والدین کو قائل کرنے کے عمل کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی۔

ممکنہ برفباری: ڈی جی PDMA کا دورہ کان مہترزئی، انتظامات کا جائزہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی بلوچستان کے ڈائریکٹر جنرل جہانزیب خان غوریزئی نے شمالی اور وسطی بلوچستان کے پہاڑی علاقوں میں برفباری کی پیشگوئی کے تناظر میں ضلع قلعہ سیف اللہ کے علاقے کان مہترزئی میں قائم پی ڈی ایم اے ایمرجنسی ریسپانس سینٹر کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا اور صورتحال پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ریسکیو اہلکاروں کی کارکردگی کو سراہا اس موقع پر انہوں نے ڈپٹی ڈائریکٹر ریسکیو کو ہدایت کی کہ کوئٹہ میں قائم پی ڈی ایم اے کے تمام ریسکیو اسٹیشنز کو ہائی الرٹ رکھا جائے جبکہ چمن، ضلع قلعہ عبداللہ، لک پاس اور کولپور میں ٹیموں اور وسائل کی مکمل تیاری کو یقینی بنایا جائے صوبائی ایمرجنسی آپریشنز سینٹر متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھے کسی بھی ممکنہ ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹنے کو یقینی بنائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 7 Dated 16 DEC 2025 Page No 19

بچوں کو تعلیم کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، مجیب الرحمٰن

[illegible]

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کا جائزہ اجلاس

مہم کو مزید موثر بنانے کے لیے متعلقہ افسران اور فیلڈ اسٹاف کو سخت ہدایات جاری

[illegible]

ممکنہ برفباری: ڈی جی PDMA کا دورہ کان مہترزئی، انتظامات کا جائزہ

[illegible]

چیک پوسٹوں پر تذلیل و بھتہ خوری برداشت نہیں کرینگے، جماعت اسلامی

طاقتور طبقات مسائل کے ذمہ دار ہیں بلوچستان میں عوام کو حقوق میسر نہیں، مولانا ہدایت الرحمان

کرپشن، کمیشن ہمارے بڑے مسائل ہیں "حق دو بلوچستان کو" تحریک جاری رہے گی، گوادر میں تقاریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ حکمرانوں کو ہارڈرز بندش، ساحل پر ٹرالرز مافیاز سے نجات، لاپتہ افراد کو بازیاب کرنا ہوگا چیک پوسٹوں پر تذلیل، بھتہ خوری برداشت نہیں کی جائیگی اسلام آباد کے طاقت ور طبقات اہل بلوچستان کے مسائل کے ذمہ دار ہیں عوام کو حقوق، روزگار، تجارت کاروبار کے جائز مواقع میسر نہیں کرپشن وکمیشن نااہل حکمرانی بھی ہمارے بڑے مسائل ہیں حق دو بلوچستان کو تحریک جاری رہے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر.........

بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

میں تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کی ترقی کیلئے جدوجہد جاری ہے گوادر میں چیئرمین بلدیہ ماجد جوہر کیساتھ ملکر عوام کے مسائل حل کررہے ہیں حق دو تحریک گوادر کی فعال و متحرک عوامی تحریک ہے ہر کام میں مشاورت جاری ہے ووٹرز کی مشاورت سے گوادر کی مجموعی ترقی اور عوامی فلاح کے لئے موثر اقدامات کررہے ہیں۔ الحمدللہ ہر سطح پر عوامی جدوجہد جاری ہے مسلسل کوششوں مشاورت جدوجہد کے باعث آج گوادر میں ترقیاتی کام واضح طور پر نظر آرہے ہیں۔ جن منصوبوں پر پہلے برسوں تک کام نہیں ہو پاتا آج وہی کام تیزی اور تسلسل کے ساتھ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے

مسائل تب حل ہونگے جب انتخابات میں حقیقی نمائندے کامیاب ہونگے، پشتونخوا میپ

مسائل کے حل کیلئے بلدیاتی اداروں کو فعال کیا جائے، پارٹی کی کاوشوں سے بلدیاتی انتخابات کا اعلان ہوا، سید شراف آغا

عوام 28 دسمبر کے انتخابات میں پارٹی و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے نامزد امیدواروں کی کامیابی کیلئے ووٹ کا استعمال کریں، رہنما، پشتونخوامیپ

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا نے کہا ہے تعلیم، صحت، روزگار، پینے کے صاف پانی سے کوئٹہ کے شہری محروم ہیں، بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی نے ہر علاقے میں عوام کو اذیت سے دوچار کررکھا ہے، میٹروپولیٹن کارپوریشن ادارہ عوام کے منتخب بلدیاتی نمائندوں کے ذریعے چلایا جاسکتا ہے، نچلی سطح پر عوام کے مسائل جب ختم ہوں گے جب وارڈ، یونین کونسل کی سطح پر عوام کے حقیقی نمائندے کامیاب ہوں گے، پشتونخوامیپ نے ہر علاقائی یونٹ میں عوام کے حقیقی امیدواروں کا انتخاب.........

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کیا ہے عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ 28 دسمبر کو پشتونخوامیپ کے نامزد امیدواروں کی کامیابی کیلئے اپنا ووٹ "درخت" کو دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع کوئٹہ تحصیل سریاب سے مربوط جبار قہرمان علاقائی یونٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا کانفرنس کی صدارت تحصیل سیکرٹری نیاز بڑیچ نے کی کانفرنس سے ضلع ایگزیکٹو نعیم اچکزئی، سیف اللہ خان، جمیل خان اچکزئی، نصیر پوپلی، صلاح الدین اچکزئی، حاجی قاسم خان، ماسٹر مطیع اللہ، عبدالقہار اچکزئی، شکور افغان نے بھی خطاب کیا مقررین نے منتخب کابینہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے بجا طور پر اس امید کا اظہار کیا کہ وہ علاقے میں پارٹی کو فعال ومنظم بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی مقررین نے کہا کہ پارٹی کے منظم ہونے سے تنظیمی ڈھانچہ مضبوط ہوگا اور منظم تنظیم ہی سے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی اور اکابرین کے ملی ارمانوں کی تکمیل ممکن ہے

بلدیاتی انتخابات کے فوراً بعد نتائج کا اعلان کیا جائے، پشتونخوا نیپ

پولنگ اسٹیشنز پر پرائیویٹ اشخاص کی بطور پولنگ اسٹاف تعیناتی کسی بھی صورت قبول نہیں، نصراللہ خان زیرے، ندا سنگر

نتائج کا بروقت اعلان نہ کرنے پر الیکشن کمیشن، ڈی آر او اور آر اوز کیخلاف احتجاج کا آئینی و جمہوری حق محفوظ رکھتے ہیں رحمت اللہ صابر

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز ندا سنگر اور رحمت اللہ صابر نے سمنگلی، کلی مریانی آباد اور اختر گ میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے منعقدہ عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان قانوناً اس بات کا پابند ہے کہ 28 دسمبر کو پولنگ کے اختتام کے فوراً بعد تمام پولنگ اسٹیشنز کے انتخابی نتائج کا اعلان کرے انتخابی قوانین اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دیتے کہ نتائج کو بلاوجہ موخر کیا جائے یا پولنگ کے دو دن بعد جاری کیا جائے انہوں نے واضح.........

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

طور پر کہا کہ پولنگ اسٹیشنز پر نجی افراد (پرائیویٹ اشخاص) کی بطور پولنگ اسٹاف تعیناتی کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے اگر الیکشن کمیشن، ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر (ڈی آر او) اور ریٹرننگ آفیسرز نے نجی افراد کی پولنگ اسٹیشنز پر تعیناتی منسوخ نہ کی اور پولنگ کے اختتام کے فوراً بعد نتائج کے اعلان کا نوٹیفکیشن جاری نہ کیا تو پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی الیکشن کمیشن، ڈی آر او اور آر اوز کے دفاتر کے سامنے احتجاج کرنے کا آئینی و جمہوری حق محفوظ رکھتی ہے ان اجتماعات سے پارٹی کے ضلع معاون سیکرٹری ودود خان بازئی، عبداللہ جان اچکزئی، اجمل خان کاکڑ اور حاجی برات خان مریانی نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے اس امر پر شدید افسوس کا اظہار کیا کہ الیکشن کمیشن خود اپنے بنائے گئے انتخابی قوانین کو پامال کر رہا ہے اور یہ عندیہ دیا جا رہا ہے کہ انتخابی نتائج پولنگ کے دن کے بجائے دو دن بعد جاری کئے جائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3   Dated 16 DEC 2025   Page No. 21

بلوچستان بھر میں جبری گمشدگی کے سبب خوف کا ماحول پیدا کیا جا رہا ہے

نیشنل پارٹی

سازش کے تحت کوئٹہ کے بلوچ علاقے بالخصوص قمبرانی، سریاب، شابو، عالموکلی اسماعیل میں چھاپوں کے دوران گھروں میں گھس کا لوٹ مار کا بازار گرم ہے

تعلیمی اداروں میں زیرتعلیم طلبا کو خصوصی ٹارگٹ کیا جا رہا ہے، بلوچستان کے مسئلے کو پرامن گفت وشنید سے حل کیا جائے، صوبائی ترجمان کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے بیان میں کہا ہے کہ ایک سازش کے تحت کوئٹہ کے بلوچ علاقے بالخصوص قمبرانی، سریاب، شابو، عالموکلی اسماعیل سمیت بلوچستان بھر میں نوجوانوں کی جبری گمشدگیوں کے ذریعے خوف و ہراس کا ماحول گرم کیا جا چکا ہے اور اسی کے آڑ میں مختلف چھاپوں کے ذریعے گھروں میں گھس کر قیمتی اشیا کی لوٹ مار کا بازار بھی گرم کیا گیا ہے تعلیمی اداروں میں زیرتعلیم طلبا کو خصوصی ٹارگٹ کیا جا رہا ہے جس کے ذریعے نوجوانوں میں خوف و ہراس پھیلایا گیا ہے جس سے عام پڑھے لکھے نوجوانوں میں تشویش بڑھ رہا خوف قہر اس میں مبتلا نوجوان بھی پہاڑوں کا رخ

بقیہ نمبر 87 صفحہ 5 پر

کر رہے ہے نیشنل پارٹی سمجھتی ہے کہ طاقت کے استعمال کے ذریعے خوف و ہراس کا ماحول پیدا کرنے لوگوں کو چھاپوں کے ذریعے ہراساں کرنا اور اس کے آڑ میں لوٹ مار و روزانہ کے بنیاد پر مسخ شدہ لاشوں کی برآمدگی بلوچستان کو مزید آگ کے بھٹی میں دھکیل رہا ہے جس کی نیشنل پارٹی مذمت کرتے ہوئے بلوچ دشمنی قرار دیتی ہے بلوچستان بھر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مذمت کرتے ہوئے یہ مطالبہ کرتی ہے کہ بلوچستان کے مسئلے کو پرامن گفت وشنید سے حل کیا جائے اور چھاپوں کا سلسلہ بند کر کے نوجوانوں کو ہراساں کرنے سے گریز کیا جائے تمام لاپتہ افراد کو منظر عام پر لایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 3 Dated 16 DEC 2025 Page No. 22

بلوچستان کی ترقی کو نظر انداز

صوبے کے مسائل حل کئے بغیر سیاسی استحکام ممکن نہیں، شاہد خاقان

عوام پاکستان پارٹی کا اجلاس، بلوچستان کی موجودہ سیاسی و سماجی صورتحال پر غور، صوبے کے حقوق کیلئے ہر فورم پر جدوجہد کی جائے گی، سابق وزیراعظم

اسلام آباد (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کی صوبائی قیادت کو آج سید امان شاہ اور صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر علیم صادق کی زیر صدارت بلوچستان سے متعلق اجلاس ہوا جس میں پارٹی سربراہ سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال، امن وامان، معاشی مسائل اور پارٹی کی تنظیمی امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر علیم صادق نے بلوچستان کی موجودہ سیاسی،

بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر

سماجی اور معاشی صورتحال پر جامع بریفنگ دی۔ انہوں نے صوبے میں پارٹی تنظیم کی پیشرفت، عوامی رابطہ مہم، بنیادی تنظیم اور مستقبل کے اہداف پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ شاہد خاقان عباسی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی وحدت اور ترقی کا ضامن ہے مگر بدقسمتی سے دہائیوں سے اس صوبے کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو بااختیار بنائے بغیر ملک میں پائیدار ترقی ممکن نہیں۔ عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے عوام کے حقوق، وسائل کی منصفانہ تقسیم، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے عملی جدوجہد کرے گی۔ انہوں نے صوبائی قیادت کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ پارٹی بلوچستان میں مضبوط، منظم اور متحرک سیاسی قوت بن کر ابھرے گی۔ انہوں نے خواتین اور نوجوانوں کے کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی تنظیم میں ان کی شمولیت کو مزید موثر بنایا جائے گا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان بھر میں تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط کیا جائے گا، ضلعی اور تحصیل سطح پر پارٹی کو فعال کیا جائے گا اور عوامی مسائل کے حل کیلئے مسلسل سیاسی جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ عوام پاکستان پارٹی بلوچستان میں ایک عوام دوست، شفاف اور باصول سیاست کو فروغ دینے کیلئے پرعزم ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4   Dated: 16 DEC 2025   Page No. 24

پنجگور میں تین بینک لوٹ لئے گئے فائرنگ کے تبادلے میں 2 افراد جاں بحق 3 زخمی

جاں بحق ہونے والوں میں ایک سی ٹی ڈی اہلکار اور ایک شہری شامل، ڈاکو 19 کروڑ 15 لاکھ سے زائد رقم لوٹ کر فرار

فائرنگ [illegible] منٹ جاری رہا، سیکورٹی گارڈ نے ایک بینک لٹنے سے بچالیا، شہریوں میں خوف و ہراس، ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ

پنجگور (نامہ نگار) مسلح افراد نے چتکان بازار میں داخل ہو کر تین بینکوں پر حملہ کر دیا۔ اس حملے کو ناکام بنانے کیلئے سی ٹی ڈی اہلکاروں نے امام بخش دہنگ کی سربراہی میں مسلح افراد کا مقابلہ کیا۔ شدید دوطرفہ فائرنگ سے ایک سی ٹی ڈی اہلکار اور ایک شہری جاں بحق جبکہ دو پولیس اہلکار اور ایک شہری شدید زخمی ہوئے۔ حملہ آور ان بینکوں سے 19 کروڑ 15 لاکھ سے زائد کی رقم لوٹ کر فرار ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق پنجگور کے چتکان بازار میں گاڑی اور موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح افراد داخل ہوئے اور تین بینکوں پر حملہ کر دیا۔ پولیس اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ دھماکوں اور فائرنگ سے پورا علاقہ گونج اٹھا۔ فائرنگ کا سلسلہ پندرہ بیس منٹ تک جاری رہا اس دوران چھوٹے بڑے ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا۔ شہریوں میں خوف سے پنجگور کے بازار مکمل طور پر بند ہو گئے۔ الائیڈ بینک کے سیکورٹی گارڈ نے مسلح ڈاکوؤں کا بھرپور مقابلہ کیا اور بینک کو نقصان سے محفوظ رکھا۔ دوطرفہ فائرنگ سے ایک پولیس اہلکار اور ایک شہری جاں بحق اور دو پولیس اہلکار اور ایک شہری شدید زخمی ہوئے۔ واقعے کے بعد ٹیچنگ ہسپتال پنجگور میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر پنجگور عبدالکبیر زرکون ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر دوست محمد بگٹی اور دیگر افسران فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور زخمیوں اور شہید ہونے والوں کو ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ شہید ہونے والوں میں سی ٹی ڈی اہلکار رودوا سوکلین امان اللہ اور زخمیوں میں سی ٹی ڈی اہلکار شاکر ندیم اور شعیب شامل ہیں دو کو مزید علاج کیلئے کراچی منتقل کر دیا گیا۔ فائرنگ اور دھماکوں سے بینکوں اور پولیس گاڑی کو بھی شدید نقصان پہنچا، ابتدائی اطلاع کے مطابق میزان بینک سے 8 کروڑ 65 لاکھ 89 ہزار پانچ سو، مسلم کمرشل بینک سے 8 کروڑ 42 لاکھ 16 ہزار چار سو سینتالیس، اور حبیب بینک سے دو کروڑ سات لاکھ 29 ہزار چھ سو آٹھ روپے مسلح ڈاکو لوٹ کر فرار ہو گئے۔

چھ ماہ قبل سرانان سے اغوا ہونے والے دو بھائیوں کو بازیاب کرالیا گیا

جدید ٹیکنالوجی سے سراغ لگایا گیا، مغویوں کو قلعہ عبداللہ گلستان کے ایک مکان میں رکھا ہوا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کرائم برانچ پولیس نے چھ ماہ قبل سرانان سے اغوا ہونے والے دو بھائیوں کو بازیاب کرالیا پولیس ذرائع کے مطابق چھ جون کو کلی پائند خان شابو روڈ کوئٹہ کے رہائشی حاجی قباث خان ولد دارا شاہ نے سرانان لیویز تھانے میں رپورٹ درج کرائی تھی کہ میرے دو بیٹے عدنان خان اور عرفان خان کام کے سلسلے میں سرانان گئے تھے جنہیں نامعلوم مسلح افراد نے گاڑی سمیت اغوا کر لیا ہے جس پر لیویز نے مقدمہ درج کر لیا تھا تاہم مغویوں کی عدم بازیابی پر والد نے کیس کرائم برانچ منتقل کرایا ڈی آئی جی کرائم برانچ ڈاکٹر فرحان زاہد نے ڈی ایس پی محمد مختیار موسیٰ خیل ڈی ایس پی میراج خالد کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ایک اغوا کار کلیم اللہ کو گرفتار کر لیا جس نے دوران تفتیش اپنے ساتھیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے بتایا کہ مغویوں کو قلعہ عبداللہ گلستان میں ایک مکان میں رکھا ہوا ہے جس پر ٹیم نے گزشتہ روز قلعہ عبداللہ گلستان میں کارروائی کرتے ہوئے مکان سے مغوی دونوں بھائیوں کو بحفاظت بازیاب کرالیا۔ چھاپے کے دوران کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

ڈھاڈر، ڈاکوؤں نے درجنوں گاڑیوں کو لوٹ لیا، احتجاجاً شاہراہ بلاک

ملزمان کی فائرنگ سے خوف و ہراس پھیل گیا، کامیاب مذاکرات کے بعد سڑک ٹریفک کیلئے کھول دی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈھاڈر اور بی کے درمیانی علاقے کمبڑی پل کے قریب درجن کے قریب ڈاکوؤں نے جدید اسلحے کے زور پر شاہراہ کو ناکہ لگا کر متعدد گاڑیوں کے مسافروں اور ڈرائیورز کو لوٹ لیا ڈاکو لاکھوں روپے، درجنوں موبائل اور دیگر قیمتی سامان چھین کر آسانی کے

بقیہ نمبر 85 صفحہ 5 پر

ساتھ فرار ہو گئے اس دوران وہ ہوائی فائرنگ بھی کرتے رہے، جس سے خوف و ہراس پھیل گیا واقعے کے خلاف مسافروں اور ڈرائیورز کا شدید احتجاج قومی شاہراہ کو بند کر دیا جس کے باعث شاہراہ کی دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لائنیں لگ گئی بعد ازاں ڈھاڈر اور بی پولیس نے مظاہرین سے مذاکرات کر کے شاہراہ ٹریفک کیلئے کھول دی۔

حب، ڈاکو میڈیکل اسٹور لوٹ کر آسانی کے ساتھ فرار ہو گئے

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں ڈاکوؤں نے میڈیکل اسٹور کو لوٹ لیا اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ اتوار کی شب ماربل سٹی کے مقام پر موٹر سائیکل سوار ڈاکوؤں نے جمعیت کے رہنماء ڈاکٹر رحمت کاکڑ کے میڈیکل سٹور سے اسلحہ کے زور پر ہزاروں روپے اور قیمتی موبائل چھین لیے اور فرار ہو گئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 5 Dated 15 DEC 2025 Page No. 25

اربوں روپے کی ترقی کے دعوے، نصف حب شہر میں ایک ہفتے سے اندھیرے کا راج

عوام بنیادی سہولتوں سے محروم گیس، بجلی، پانی، انٹرنیٹ لینڈ لائن ٹیلی فون موبائل سروس معطل

نصف حصہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا، کیبل فالٹ کی بحالی کے صرف دعوے کئے جارہے ہیں لیکن بجلی بحال نہیں ہو رہی

حب (نمائندہ انتخاب) حب ایک جانب اربوں روپے کی ترقی کے دعوے تو دوسری طرف پورا شہر کھنڈرات کے مناظر کرنے لگا عوام بنیادی سہولتوں سے محروم گیس، بجلی، پانی، انٹرنیٹ لینڈ لائن ٹیلی فون موبائل سروس معطل، K الیکٹرک کی شاندار کارکردگی پر شادیانے بجانے والے افسران اور انکی ٹیم کی حالت زار یہ ہے کہ پچھلے کئی ماہ سے پورے شہر کی بجلی کا نظام جگاڑ پر چلایا جارہا ہے گزشتہ ایک ہفتہ سے شہر کا نصف حصہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا، کیبل فالٹ کی بحالی کے صرف دعوے کئے جارہے ہیں لیکن بجلی بحال نہیں ہو رہی K الیکٹرک ذرائع بتاتے ہیں کہ حب شہر میں میں RCD ہائی وے کے کنارے سیوریج اور واٹر

بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر

سپلائی پائپ لائن کی بحالی کے نام پر جاری کھدائی کے دوران ہیوی مشینری نے تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے دوران K الیکٹرک کی الہ آباد، نیو ٹاؤن، چیزل آباد اور ساکران فیڈر کے زیر زمین کیبل پر کٹ آئے ہیں اور یہ کٹس کافی مقامات پر آئے ہیں جبکہ چیزل آباد فیڈر کے کیبل پر اسقدر زیادہ کٹس آئے ہیں کہ K الیکٹرک حکام نے نیا کیبل بچھانے کی تجویز دی ہے تاہم نئے کیبل کی منظوری تک بجلی کی بحالی کا کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا واضح رہے کہ حب شہر میں بجلی کا خود ساختہ بجلی کا یہ بحران گزشتہ ایک ماہ سے چل رہا ہے اس حوالے سے شہری سراپا احتجاج ہیں لیکن نہ تو حب انتظامیہ اور نہ ہی K الیکٹرک انتظامیہ کان دھرنے کو تیار دکھائی دیتی ہے جبکہ دوسری جانب شہریوں نے جن منتخب عوامی نمائندوں چاہے وہ بلدیاتی نمائندوں ہوں یا پھر صوبائی اور قومی اسمبلی کے نمائندوں ہیں انکی طرف سے شہریوں کے مسائل پر کوئی شنوائی تو در کنار قبل تسلی کیلئے اخباری بیان تک سامنے نہیں آیا جس پر شہریوں نے شدید احتجاج کیا ہے ایسی ہی صورتحال حب شہر میں گیس کی ہے سردی کا سیزن شروع ہوتے ہی گیس پریشر کم کر دیا گیا ہے تو دوسری طرف رات 10 بجنے سے قبل ہی اور صبح 7 بجے گیس کی فراہمی بند کر دی جاتی ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ حب ماسٹر پلان کے بے ترتیب کام اور سرکاری و نیم سرکاری محکموں کے افسران کے مابین رابطے کے فقدان کی وجہ سے انکی گیس واٹر سپلائی اور اب تو انٹرنیٹ اور موبائل فون سروسز بھی بری طرح سے متاثر ہوری ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ حب کی ترقی پر حکومت میں بیٹھے وزیر اربوں روپے ترقی کے دعوے کر رہے ہیں لیکن اسوقت حب کے شہری پتھر کے دور کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں کوئی سرکاری محکمہ شہریوں کی بات سننے کو تیار نہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک جانب شہری مسائل تو دوسری طرف امن وامان کی مخدوش صورتحال نے انکی زندگی اجیرن بنا کر رکھ دی ہے شہری نہ تو اپنے گھروں، دکانوں میں محفوظ ہیں اور نہ ہی کوئی شہری روڈ پر چلنے والا محفوظ ہے حب ایک بڑا صنعتی شہر ہے جہاں پر ملکی و غیر ملکی سرمایہ داروں نے اربوں روپے کی سرمایہ کاری کی ہوئی ہے لیکن حب انڈسٹریل ایریا کے SHO کی وجہ سے نہ حب کے صنعتکار بلکہ وہاں پر رہنے والے محنت کش اور شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ پہلے انہیں امن دو پھر ترقی کی طرف قدم بڑھایا جائے کیونکہ اگر امن نہ ہوگا تو ایسی ترقی کا کیا فائدہ کہ وہ اپنے گھر دکان اور سڑکوں پر محفوظ نہ ہوں۔

بھاگ ٹائیفائیڈ یرقان گردوں کے امراض میں غیر معمولی اضافہ

تالاب خشک ہونے اور سنی شوران واٹر سپلائی اسکیمیں بند ہونے کے باعث علاقے میں پینے کے پانی کا شدید بحران ہے، رپورٹ

بھاگ (نامہ نگار) تحصیل بھاگ کے دیہی علاقوں میں غیر معیاری پانی کے استعمال سے ٹائیفائیڈ یرقان گردوں کے امراض میں غیر معمولی اضافہ ہونے لگا ہے تالاب خشک ہونے اور سنی شوران واٹر سپلائی اسکیمیں بند ہونے کے باعث علاقے میں پینے کے پانی کا شدید بحران ہے لوگ دور دراز علاقوں سے بھاری رقم کے عوض بچے کھچے تالابوں اور جوہڑوں کا پانی پینے پر مجبور ہیں جس کے پینے سے ٹائیفائیڈ یرقان گردوں سمیت دیگر بیماریاں پھیلنے لگی ہیں بڑے شہروں کے مختلف اسپتالوں میں شعبہ گیسٹرو میں مریضوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے تحصیل ہسپتال بھاگ کے ایم ایس ڈاکٹر محمد مشتاق ابڑو کے مطابق روزانہ کی بنیاد پر ٹائیفائیڈ یرقان اور دیگر بیماریوں میں مبتلا مریضوں کی تعداد میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے اور بڑی تعداد میں مریض اسپتالوں کا رخ کر رہے ہیں جس کی اہم وجہ غیر معیاری گندے پانی کا استعمال ہے عوامی حلقوں کے مطابق بھاگ کے دیہی علاقوں میں قلت آب کے باعث دیہی علاقوں کے لوگ ذہنی مریض بن گئے ہیں لوگ رات دن پانی کے لیے مارے مارے پھرنے لگے اور متوسط طبقہ دور دراز علاقوں سے بھاری بھر رقم دیکر گندا جوہڑوں کا پانی ٹینکروں کے ذریعے منگوانے پر مجبور ہیں جس کی وجہ سے مختلف قسم کی بیماریاں پھیل رہی ہیں عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیے سنی شوران واٹر سپلائی اسکیموں کو فعال کر کے دیہاتوں میں موجود واٹر ٹینکوں میں پانی فراہم کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

رخشان ڈویژن کے نوجوانوں کا ملازمتوں پر حق تسلیم کیا جائے، عوامی حلقے

پبلک سروس کمیشن کے ذریعے رخشان ڈویژن کے لیے علیحدہ ملازمت کوٹہ مقرر کیا جائے اور اسے مکمل طور پر کوئٹہ ڈویژن سے الگ کیا جائے، مطالبہ

چاغی (نامہ نگار) رخشان ڈویژن کو کئی سال قبل کوئٹہ ڈویژن سے علیحدہ کیا جا چکا ہے، لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ اب تک رخشان ڈویژن کی سرکاری ملازمتوں کا کوٹہ کوئٹہ ڈویژن کے ساتھ منسلک ہے، جس کی وجہ سے رخشان ڈویژن کے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان ملازمتوں سے محروم ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ ڈویژن کی آبادی زیادہ ہونے کے باعث رخشان ڈویژن کی بیشتر خالی آسامیوں پر کوئٹہ ڈویژن کے امیدوار قابض ہو جاتے ہیں، جس سے رخشان ڈویژن کے نوجوانوں کے ساتھ کھلی ناانصافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رخشان ڈویژن کے اضلاع چاغی، نوشکی، خاران اور واشک میں بڑی تعداد میں تعلیم یافتہ نوجوان بے روزگار ہیں، لیکن ملازمتوں کے غیر منصفانہ کوٹہ سسٹم کی وجہ سے ان کا حق مارا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ پبلک سروس کمیشن کے ذریعے رخشان ڈویژن کے لیے علیحدہ ملازمت کوٹہ مقرر کیا جائے اور اسے مکمل طور پر کوئٹہ ڈویژن سے الگ کیا جائے تاکہ مقامی نوجوانوں کو روزگار کے مساوی مواقع میسر آسکیں اور ان میں پائی جانے والی مایوسی کا خاتمہ ہو۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے پرزور اپیل کی ہے کہ رخشان ڈویژن کی ملازمتوں کا علیحدہ کوٹہ فوری طور پر مختص کیا جائے تاکہ رخشان ڈویژن کے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 16 DEC 2025 Page No. 26

معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے، اور ملٹری کیڈٹ کالج اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں جہاں نوجوانوں کو علمی استعداد کے ساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جاتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ عملی تربیت، عسکری روایات اور مثبت اقدار سے بھی ہم آہنگ کر رہے ہیں انہوں نے والدین کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی، محنت اور قربانیاں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں، اور یوم والدین جیسی تقاریب والدین اور تعلیمی ادارے کے درمیان اعتماد اور ربط کو مزید مضبوط بناتی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹس کی تعلیمی کارکردگی، نظم و ضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے جسے درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور شخصیت سازی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور ملٹری کالج سوئی جیسے اداروں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کر رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جدید تعلیمی سہولیات، کھیلوں کے مواقع اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے ناگزیر ہے اسی تسلسل میں انہوں نے اعلان کیا کہ ملٹری کالج سوئی کے سال دوئم کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے کالج کی سولرائزیشن کے لیے 70 ملین روپے، کالج کی اندرونی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لیے 125 ملین روپے، آؤٹ ڈور اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے لیے 300 ملین روپے فراہم کیے جائیں گے جبکہ کالج میں نئے پریڈ گراؤنڈ کی تعمیر کا بھی اعلان کیا گیا اس موقع پر کمانڈنٹ ملٹری کالج سوئی بریگیڈیئر محمد عامر اعجاز نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ملٹری کالج سوئی کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی معیار اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور صوبائی حکومت کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No 6 Dated: 16 DEC 2025 Page No 27

Push for a Polio-Free Future

Let's make this final campaign of the year a resounding success. Together, we can make polio a chapter of the past. For our children, for Balochistan, let's end this now. It starts from 15th and will run until December 18th. This is not just another routine effort. It is a crucial step towards securing a healthier future for the province's children. The numbers are huge. The goal is to vaccinate over 2.6 million children. To reach them, more than 11,000 teams have been mobilized. They will work from fixed sites and transit points across the province. This is a massive logistical operation. A very good news, this year, not a single case of polio paralysis has been reported in Balochistan. This is a tremendous achievement. It shows that years of hard work are paying off. But the fight is not over. The virus has been found recently in environmental samples in Barkhan and Chaman. This means the virus is still circulating. It is a silent threat, waiting for an unvaccinated child. This is why the campaign is so urgent. We must protect every single child. The virus does not respect borders or acknowledge peace. It only needs one vulnerable child to survive.

Behind the big numbers are even bigger stories of dedication. Think of the polio workers. They are the real heroes of this fight. These men and women travel to the farthest corners of Balochistan. They go to remote villages, across mountains and deserts. They face difficult terrain, harsh weather, and sometimes, misunderstanding. Their work is not easy. They walk for miles. They knock on every door. They explain, they persuade, and they care. They do this because they believe in a polio-free Balochistan. They do it for the children. Their struggle is our shield. Every drop they administer is a barrier against a disease that can cause lifelong paralysis. We owe them our respect and our full support. To all parents and caregivers, this message is for you. The polio vaccine is safe. It is effective. It is a gift of health. These two drops can save your child from a lifetime of disability. They protect not just your child, but all children. When your child is vaccinated, you help stop the virus in its tracks.

Do not ignore the polio worker at your door. Welcome them. They are not just health workers. They are guardians of our collective future. Please ensure every child under five in your home receives these vital drops. A polio-free Balochistan is within our grasp. The zero cases this year prove it. But we cannot let our guard down now. We must finish the job. This campaign is for the healthy and safe future of our children. It is a promise we must keep. Support the workers. Trust the vaccine. Protect every child. This campaign is not just a routine activity. It is an investment in the future of Balochistan. Healthy children mean a stronger society, better education, and economic growth. A polio-free Balochistan will be a proud achievement for the whole nation.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 6 Dated 16 DEC 2025 Page No 28

سبی اسپورٹس فیسٹیول کا کامیاب انعقاد

رپورٹ: عنایت الرحمان

سبی محض ایک شہر نہیں بلکہ بلوچستان کی تاریخ، ثقافت اور تہذیب کی ایک زندہ علامت ہے۔ صدیوں سے یہ خطہ میلوں، روایات اور اجتماعی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہے۔ بدلتے ہوئے حالات میں، جہاں نوجوان مختلف سماجی اور معاشی مسائل سے دوچار ہیں، وہاں صحت مند سرگرمیوں کا فروغ وقت کی ایک اہم ضرورت بن چکا ہے۔ ایسے میں سبی اوپن اسپورٹس فیسٹیول کا انعقاد نہ صرف خوش آئند اقدام ہے بلکہ اسے نوجوان نسل کے لیے ایک مثبت سمت کی نشاندہی بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔ محکمہ کھیل و امور نوجوانان اور ضلعی انتظامیہ کے باہمی اشتراک سے منعقد ہونے والے اس فیسٹیول نے سبی [illegible] کے نوجوانوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا۔ 27 سے 30 نومبر تک جاری رہنے والے مقابلوں میں فٹبال، کرکٹ، کبڈی، بیڈمنٹن، شوٹنگ بال، ٹینس اور دیگر کھیلوں کے مقابلے ہوئے، جن میں نوجوانوں نے نہ صرف اپنی جسمانی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا بلکہ نظم و ضبط، ٹیم ورک اور کھیلوں کے اعلیٰ اصولوں کی بھی عملی مثال پیش کی۔ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ کھیل محض تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ نوجوانوں کی شخصیت سازی کا ایک مؤثر ذریعہ ہوتے ہیں۔ سبی جیسے تاریخی شہر میں، جہاں وسائل محدود اور مواقع کم رہے ہیں، ایسے ایونٹس نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے اور نکھارنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ فیسٹیول کے دوران شائقین کے لیے منتظمین کی جانب سے خاص طور پر خیال رکھا گیا [illegible] رہے، جنہوں نے اس کو [illegible] کھیلوں کے میدانوں میں [illegible] کی شمولیت معاشرے میں مثبت تبدیلی کا واضح ثبوت بن گئی ہے۔ فیسٹیول کی سرگرمیاں صرف کھیلوں تک محدود نہیں رہیں بلکہ میوزیکل نائٹ اور ثقافتی [illegible] کے لیے خوشی اور تفریح کے مواقع بھی فراہم کیے۔ رات کے وقت روشنیوں سے جگمگاتا میدان اس بات کی علامت بن گیا کہ سبی کے عوام مثبت اور اجتماعی سرگرمیوں کو دل سے قبول کرتے ہیں۔ ان تقریبات نے نہ صرف نوجوانوں بلکہ خاندانوں کو بھی ایک ساتھ وقت گزارنے کا موقع دیا، جس سے سماجی ہم آہنگی کو فروغ ملا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق ایسے اسپورٹس فیسٹیولز کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ نوجوانوں کی توانائی کو تعمیری سمت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ کھیل انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھتے ہیں، خود اعتمادی بڑھاتے ہیں اور انہیں ایک ذمہ دار شہری بننے میں مدد دیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، مختلف اضلاع سے آنے والی ٹیموں کی شرکت نے علاقائی ہم آہنگی اور بھائی چارے کی فضا کو بھی فروغ دیا [illegible] کھیل کے میدان میں [illegible] ہے۔ جہاں [illegible] اور اتحاد [illegible] فیسٹیول نے اس بات کو ثابت کیا کہ اگر نوجوانوں کو مواقع دیے جائیں تو وہ نہ صرف اپنی بلکہ پورے معاشرے کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مستقبل کے حوالے سے ماہرین اس امر پر زور دیتے ہیں کہ ایسے ایونٹس کو وقتی سرگرمی کے بجائے ایک مستقل پالیسی کے تحت جاری رکھا جائے۔ کھیلوں کے میدانوں کی بہتری، کوچنگ سہولیات اور باصلاحیت کھلاڑیوں کی سرپرستی جیسے اقدامات ہی وہ [illegible] ہیں [illegible] کھیلوں کے فروغ کے لیے [illegible] ہیں۔ سبی اوپن اسپورٹس فیسٹیول نے ایک مضبوط بنیاد فراہم کر دی ہے، اب ضرورت اس امر کی ہے کہ اس تسلسل کو برقرار رکھا جائے تاکہ نوجوان نسل کو صحت مند، پرامن اور روشن مستقبل کی طرف گامزن کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB
Bullet No 6
Dated: 15 DEC 2025 Page No. 29

میر الیاری……کس کا لیاری

افکار پریشان

انور ساجدی

حالات ایسے ہیں صورتحال اس طرح ہے، واقعات اتنے گھمبیر ہیں کہ دل میں اٹھنے والا درد ”سوا“ ہو رہا ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ کراچی اور سندھ میں بلوچ شناخت ختم کرنے پر پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم، حکومت اور ریاست کیوں ایک پیج پر ہیں۔ خاص طور پر پیپلز پارٹی کو تکلیف کیوں ہے۔ اس کا رویہ آمرانہ، فاسقانہ اور جابرانہ ہے۔

جب محترمہ حیات تھیں تو بلاول ہاؤس میں ان سے شرف باریابی رہی۔ وہاں پر پروفیسر این ڈی خان بھی موجود تھے۔ مجھے دیکھ کر انہوں نے کہا کہ انتخاب اخبار مجھے صحیح کوریج نہیں دے رہا۔ مجھے غصہ آیا، میں نے کہا کہ پروفیسر صاحب آپ نہ اتنے بڑے لیڈر ہیں اور نہ پیپلز پارٹی کراچی میں بڑی جماعت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیکھئے یہ شخص پارٹی کی توہین کر رہا ہے۔ میں نے کہا کہ محترم کراچی میں پیپلز پارٹی ان پاکٹوں میں موجود ہے جہاں بلوچ رہتے ہیں لیکن عہدے سارے این ڈی خان کے پاس ہیں۔ اس پر محترمہ نے قہقہہ لگایا۔

جب بھٹو صاحب نے 1970 کی انتخابی مہم کا آغاز کیا تو پہلا جلسہ ککری گبول پارک میں ہوا۔ پارٹی اتنی منظم نہیں تھی، صابر بلوچ کو اسٹیج سنبھالنا پڑا، اسی جلسے میں بھٹو صاحب نے کہا تھا کہ ”لیاری میرا جی ایچ کیو ہے، مجھے لاڑکانہ تو چھوڑ سکتا ہے لیاری نہیں،، جلسے کے بعد وہ ٹرین میں سوار ہوئے جو چنڈی تک چلی، راستے کا سارا انتظام صابر بلوچ کے ہاتھ میں تھا۔ الیکشن میں بھٹو صاحب لیاری کی سیٹ جیت گئے اور وزیراعظم بن گئے، ان کی واحد مہربانی یہی تھی کہ لیاری کو لیز کردیا ورنہ کراچی کے اس پہلی آبادی کو ریاست کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان نے کچی آبادی قرار دیا تھا۔

انگریز ریکارڈ کے مطابق جب انگریزوں نے کراچی پر قبضہ کیا تو منوڑہ میں ریاست قلات کی چیک پوسٹ تھی جس پر ایک سپاہی تعین تھا۔ انگریزوں کے ہی ریکارڈ کے مطابق جو 1947 میں شائع ہوا کراچی کی آبادی 3 لاکھ تھی جن میں نصف بلوچ اور باقی مختلف قوموں کے لوگ تھے۔ لیکن جب پاکستان قائم ہوا تو لاکھوں مہاجرین کراچی آئے جو پہلی ڈیموگرافک تبدیلی کا موجب بن گئی، جن لوگوں نے پورٹ قائم کیا تھا اور کراچی کے نواح میں سبزی اور پھل اگاتے تھے انہیں مکھی کی طرح نکال باہر کردیا گیا۔ جس لالو کے کھیت پر قبضہ کیا گیا، اس کا نام لیاقت آباد رکھ دیا گیا۔ رفتہ رفتہ جب اردو بولنے والوں کی اکثریت ہوگئی تو انہوں نے کراچی کی شناخت بدلنا شروع کردی۔ کئی لوگوں نے کتابیں لکھیں جن میں بلوچ کا کوئی تذکرہ نہیں تھا۔ پھر 1980 کی دہائی میں ان لوگوں کے ہاتھوں میں ایک ہیرا لگا جس کا نام گل حسن کلماتی عرف کلمتی تھا۔ جو ایک سرقہ نویس تھے اور انہوں نے مہر ثبت کردی کہ کراچی بھوجل اور ناؤل نے بنایا تھا۔ کسی مائی کلاچی کا کوئی عمل دخل نہیں تھا۔ قیام پاکستان کے بعد جان بوجھ کر ایسا نصاب تیار کیا گیا جس میں متحدہ ہندوستان اور افغانستان کی شخصیات کو ہیرو بنایا گیا۔ اس نصاب میں پیر صبغت اللہ راشدی کو جگہ نہیں دی گئی اور نہ ہی میانی کے عظیم معرکہ کو شامل کیا گیا جس میں بلوچوں نے نعرہ لگایا تھا

”مرسوں مرسوں سندھ نہ ڈیسوں“

اسی جنگ میں ایک دوسرا نعرہ تھا کہ سندھ مادر بلوچان است۔ عجیب بات ہے کہ ریاست تو سندھ اور بلوچستان میں قائم ہوئی لیکن اس کے ہیرو گنگا اور جمنا سے تعلق رکھتے یا افغان اور مغل تھے۔ اس نصاب میں خان محراب خان کی قربانی کا کوئی تذکرہ نہیں جس نے بالکل ٹیپو سلطان کی طرح انگریز سے لڑتے ہوئے جان دی تھی۔ اس قضیہ کا مقصد یہ ظاہر کرنا تھا کہ یہ ریاست ہندوستان کے لوگوں نے قربانی دے کر بنائی ہے، لہٰذا ان کا کلچر، زبان اور روایات کو اپنانا ہوگا۔ بنگال میں اردو کو جبراً رائج کرنا اس کی سب سے بڑی مثال ہے۔ یہی عمل بالآخر 16 دسمبر 1971 کو سقوط ڈھاکہ کا سبب بنا۔

ایک اور اہم واقعہ یہ تھا کہ پنجاب نے تحریک پاکستان میں سرے سے حصہ ہی نہیں لیا تھا۔ قیام پاکستان تک وہاں پر کانگریس اور یونینسٹ پارٹی کی مخلوط حکومت قائم تھی لیکن رفتہ رفتہ پوری ریاست پنجاب کی ”بیبانی“ میں چلی گئی۔ آج صورت یہ ہے کہ تین صوبے مل کر بھی پنجاب کا مقابلہ نہیں کرسکتے سارے وسائل پنجاب کے تصرف میں ہیں۔ سوئی گیس مری کے پہاڑوں پر بھی موجود ہے لیکن سوئی کے لوگ لکڑیاں جلانے پر مجبور ہیں۔ جب بھی اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائی گئی تو اسے ملک دشمن اور نظریہ پاکستان کا مخالف گردانا گیا۔ حیدرآباد سازش کیس، نواب نوروز خان کی سزا اور اکبر بگٹی کی شہادت اس کے واضح ثبوت ہیں۔

ریاست کی پالیسیاں اپنی جگہ، سندھ کی مختلف حکومتیں اور بلا بن گئیں۔ ذوالفقار علی بھٹو کی جماعت محترمہ کی شہادت کے بعد ایسے ہاتھوں میں چلی گئی جنہوں نے نہ بھٹو کو دیکھا تھا اور نہ پیپلز پارٹی کے قائد لیاری کو کچھ سمجھتے تھے۔ بھٹو اور بے نظیر نے جیالے بنائے تھے۔ اس اصطلاح کا مطلب تھا ”جنون“ جیالے پیپلز پارٹی کے عشق میں جنونی بن گئے تھے۔ یہ جیالے ہی تھے جنہوں نے پھانسیاں پائیں، کوڑے کھائے اور خود کو زندہ جلا دیا لیکن محترمہ کے بعد جناب زرداری نے فیصلہ کیا کہ مستقبل میں اقتدار کیلئے جیالوں اور ووٹوں کی ضرورت نہیں ہے اس کے لئے ایک ”سہولت کار“ کافی ہے۔ 2008 کے انتخابات کو چھوڑ کر اس کے بعد پیپلز پارٹی اسی پالیسی پر چل رہی ہے۔ نتیجہ کیا ہوا پارٹی کو لیاری اور لاڑکانہ دونوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ جب جیالے نہ رہے تو پیپلز پارٹی اپاہج بن گئی اسے اقتدار میں آنے کے لئے دشمنوں اور عوام دشمن عناصر کا محتاج ہونا پڑا ہے۔

حقیقت یہی ہے کہ پیپلز پارٹی نے عوام سے اپنا ناطہ توڑ دیا ہے جس کی وجہ سے پنجاب سے اس کا وجود ختم ہو چکا ہے۔ وہ سندھ تک محدود ہے لیکن سندھ کا اقتدار بھی بڑی حد تک سمجھوتے کا مرہون منت ہے۔ جب اوپر کی نظر ٹھیک نہ ہو تو جام صادق علی اور ارباب رحیم جیسے لوگ بھی سندھ کے اقتدار پر قابض ہو جاتے ہیں۔ پیپلز پارٹی سندھ میں اپنا سحر کھو چکی ہے۔ وہ مختلف ہتھکنڈوں کے ذریعے ووٹ حاصل کر رہی ہے۔ پارٹی کے عہدوں پر ایسے لوگ قابض ہیں جن کا اس پارٹی کے سیاسی ورثہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ پیپلز پارٹی نے وار لارڈ اور گینگ وار کے کلچر کو فروغ دیا ہے۔ حالانکہ جب ایم کیو ایم عروج پر تھی تو کراچی کے لوگ بے یارومددگار تھے، انور بھائی جان، رحمان بلوچ اور عذیر بلوچ نے مجبور ہوکر ناپسندیدہ قدم اٹھایا کیونکہ ایم کیو ایم لیاری اور ٹرانس لیاری کے علاقوں پر قبضہ کرنا چاہتی تھی تاکہ آبادی کا توازن بگڑ جائے اور بلوچ شناخت مٹ جائے۔ ایم کیو ایم کے دور اقتدار میں لفظ بلوچ شجر ممنوعہ تھا۔ تمام سرکاری اداروں سے بلوچوں کا صفایا کردیا گیا، اسی دور میں لیاری سے بڑے پیمانے پر آبادی کا دیگر علاقوں میں انخلاء ہوا۔ گینگ وار بے شک ناپسندیدہ چیز ہے لیکن یہ جنگ نہ ہوتی جسے ایم کیو ایم اور اس کے میڈیا نے گینگ وار کا نام دیا تو جتنے بھی بلوچ باقی ہیں ان کا نام ونشان نہ ہوتا۔ یہ ایک بقا کی جنگ تھی، رحمٰن بلوچ اور عذیر نے کافی غلط اور درندہ صفت اقدامات اٹھائے تھے۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ ایم کیو ایم کی یلغار کو انہوں نے روک دیا تھا۔ اس زمانے میں سارے سندھی قوم پرست بلوں میں دبک کر بیٹھ گئے تھے۔ اگر یہ لوگ نہ ہوتے تو ایاز لطیف پلیجو اور ذوالفقار مرزا لیاری آکر یہ اعلان نہ کرتے کہ یہی وہ مقام ہے جس نے کراچی کو قائم رکھا اور یہاں کے لوگ اس کے وارث ہیں۔

دھرندر فلم کے بعد سندھ کے سینئر وزیر شرجیل میمن نے اعلان کیا ہے کہ وہ ”میرا لیاری“ کے عنوان سے لیاری کی اصل تصویر پیش کریں گے۔ اگر شرجیل میمن ہمہ یالی کرکے لیاری کی اصل تصویر دکھائیں تو بہتر ہے کیونکہ لیاری نے جو ظلم سہا ہے وہ کسی حکومت کے مرہون منت نہیں ہیں۔ لیاری کی اسٹریٹ کے بچے جب ہمالیہ گئے اور ورلڈ ٹورنامنٹ میں پوزیشن حاصل کی تو اس میں سندھ حکومت کا کوئی عمل دخل نہیں تھا۔ ہو سکتا ہے کہ ناصر کریم کی ذاتی کاوشوں کا دخل ہو، لیاری نے جو گلوکار اور فنکار پیدا کئے وہ اس کا قدرتی ٹیلنٹ تھا۔ استاد بلاول بیلجیم، استاد نور بخش نے جو عالمی شہرت حاصل کی اس میں سندھ حکومت کا کوئی کمال نہیں تھا۔ لیاری ایک ورسٹائل علاقہ ہے۔ شاید یہ واحد علاقہ ہے جہاں ایک درجن زبانیں بولی جاتی ہیں۔ وہاں پر جو ہم آہنگی سب سے زیادہ ہے اور میوہ شاہ قبرستان کسی ایک قوم اور لسان کے لئے مختص نہیں ہے۔ لیاری آرٹ اور کشیدہ اور دیگر کسب و ہنر میں یکتا ہے۔ یہیں پر عظیم گلوکار استاد فیض محمد بلوچ نے جنم لیا، جہاں کے عبدالستار اور استاد شفیع نے اسی مقام پر لقب کی موسیقی ترتیب دی۔ باکسروں کو دیکھو تو ان کی تعداد کتنی زیادہ ہے لیکن لیاری کا چہرہ مسخ کرنے اور لوگوں کو ناکارہ بنانے کے لئے وہاں پر منشیات کو فروغ دیا گیا۔ نتیجہ یہ ہے کہ آج ہر گھر متاثر ہے، لیاری کے تعلیمی اداروں کو جان بوجھ کر تباہ کیا گیا۔ یہ عمل ایک سازش کا نتیجہ ہے تاکہ کراچی کی یہ جنم بھومی پیچھے رہے۔ یہاں کے لوگ نشہ کی لت میں پڑ کر ناکارہ ہو جائیں، لیاری پر ایک قہر آلود تباہی پولیس، رینجرز اور دیگر اداروں کا روز روز کی کارروائی ہے۔ یہ بھی الزام ہے کہ ملک دشمن یہاں پر چھپ جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ الزام 90 فیصد غلط ہے۔ سندھ کی ہر حکومت کی یہ کوشش رہی ہے کہ لیاری اور بلوچستان کا تعلق ٹوٹ جائے لیکن یہ ایک جغرافیائی اور تاریخی تعلق ہے جسے کبھی توڑا نہیں جا سکتا۔ شرجیل میمن لاکھ کوشش کے باوجود تکنیکی اعتبار سے دھریندر جیسی فلم نہیں بنا سکتے۔ انہوں نے کوئٹہ کے ایک ”اسٹار“ کو فلم میں لیا ہے جو صحیح تاثر قائم نہیں کرسکتے۔ اگر لیاری فلم میں رحمٰن بلوچ ہیرو کی حیثیت رکھتے ہیں تو شرجیل اسے ولن یا راکشس بنا کر کامیابی حاصل نہیں کرسکتے۔ سندھ حکومت کو چاہئے کہ وہ اپنی غلطیوں کا جائزہ لے اور پیپلز پارٹی لیاری اور دیگر علاقوں کے اصلی اور قدیم باشندوں کے زخموں پر مرہم رکھے ورنہ کراچی کی جنگ ایک نئی کروٹ لے گی اور اس کے اثرات لیاری سے لے کر گھوٹکی تک پورے سندھ کو اپنی لپیٹ میں لیں گے۔

☆☆☆☆

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 16 DEC 2025 Page No. 30

بلوچستان میں لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 اور سیکشن 6 کا عملی اطلاق

تحریر: AdV نعمت بلوچ

بلوچستان میں زمین کے حصول کے عمل میں لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 ایک بنیادی قانونی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت مختلف مراحل طے کیے گئے ہیں تاکہ زمین کے حصول میں شفافیت، قانونی تحفظ اور عوامی مفاد یقینی بنایا جا سکے۔ ان مراحل میں سے سب سے اہم مرحلہ سیکشن 6 کے تحت "اعلانِ حصول" ہے، جو زمین کے قانونی حصول کا نقطہ آغاز سمجھا جاتا ہے۔ سیکشن 6 اس وقت نافذ ہوتا ہے جب حکومت یہ حتمی فیصلہ کر لیتی ہے کہ کسی مخصوص زمین کو عوامی مقصد یا کسی سرکاری/نیم سرکاری ادارے کے لیے حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس اعلان کا مقصد یہ واضح کرنا ہوتا ہے کہ زمین کا حصول صرف عوامی فائدے کے لیے کیا جا رہا ہے اور اس عمل سے کسی غیر متعلقہ شخص کو نقصان نہیں پہنچنا چاہیے۔ اس اعلان کے بعد زمین قانونی طور پر مخصوص (Reserved) ہو جاتی ہے اور کوئی شخص اس پر نئی تعمیر یا خرید و فروخت نہیں کر سکتا۔ اس اعلان کے اجراء سے پہلے تحقیق و جانچ کا مرحلہ مکمل کیا جاتا ہے، جو سیکشن 4 کے تحت انجام پاتا ہے۔ اس تحقیق میں زمین کی اصل ملکیت، رقبہ، موجودہ استعمال، اور عوامی ضرورت کے تقاضے شامل ہوتے ہیں۔ تحقیق مکمل ہونے کے بعد ہی سیکشن 6 کے تحت نوٹیفکیشن جاری کیا جاتا ہے، جو عموماً سرکاری گزٹ، ضلعی دفتر یا عوامی جگہوں پر آویزاں کیا جاتا ہے تاکہ علاقے کے تمام لوگ اس فیصلے سے آگاہ ہو سکیں۔ بلوچستان میں سیکشن 6 کے اعلان میں واضح طور پر درج کیا جاتا ہے: کون سی زمین حاصل کی جا رہی ہے، کتنے رقبے کی ضرورت ہے، زمین کس مقصد کے لیے لی جا رہی ہے اور کس سرکاری ادارے کے استعمال کے لیے یہ زمین مختص کی گئی ہے۔ یہ وضاحت نہ صرف شفافیت کے لیے ضروری ہے بلکہ مستقبل میں قانونی تنازعات سے بچاؤ کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ اس اعلان کے خلاف عدالت میں صرف اس بنیاد پر اعتراض کیا جا سکتا ہے کہ حکومت کا مقصد عوامی فائدہ نہیں تھا یا طریقہ کار میں سنگین خلاف ورزی ہوئی۔ اسی وجہ سے سیکشن 6 زمین کے حصول میں قانونی استحکام فراہم کرتا ہے اور یہ مرحلہ حکومت کے ارادے کو حتمی شکل دیتا ہے۔ بلوچستان میں سیکشن 6 کا اطلاق اکثر پبلک پراجیکٹس جیسے سڑکیں، ڈیمز، اسکول، سرکاری دفاتر، اور بجلی یا گیس کے منصوبوں کے لیے ہوتا ہے۔ یہ مرحلہ نہ صرف زمین کے قانونی حصول کی شروعات ہے بلکہ اس سے عوامی مفاد اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل بھی ممکن ہوتی ہے۔ مختصراً، سیکشن 6 لینڈ ایکوزیشن کے عمل کا سب سے اہم حصہ ہے جو زمین کے حصول کو قانونی تحفظ دیتا ہے، حکومت کے ارادے کو واضح کرتا ہے اور عوامی مفاد کو مقدم رکھتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6

Dated: 16 DEC 2025

Page No. 31

رائز پروگرام نوجوانوں کی بااختیاری اور ہمہ گیر ترقی کی جانب انقلابی قدم

بلوچستان، رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جو 36 اضلاع پر مشتمل ہے ہر ضلع اپنی منفرد ثقافت، ورثے اور سماجی ومعاشی حالات کا حامل ہے قدرتی وسائل سے مالا مال اور اسٹریٹجک اہمیت کے باوجود، صوبہ طویل عرصے سے سنگین مسائل سے دوچار ہے، جن میں بلند بے روزگاری، محدود معاشی مواقع، کمزور بنیادی ڈھانچہ، نازک

تحریر۔لطیف عامر احمد

امن وامان کی صورتحال، اور نوجوانوں وخواتین کی مسلسل محرومی شامل ہیں ہر سال ہزاروں نوجوان ایسے مرحلے میں داخل ہوتے ہیں جہاں انہیں مارکیٹ سے ہم آہنگ مہارتیں، پائیدار روزگار یا سماجی ومعاشی شمولیت کے مؤثر مواقع میسر نہیں ہوتے یہ صورتحال غربت اور سماجی اخراج کو مزید گہرا کرتی ہے اور مقامی لوگوں کی مجموعی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے

ان دیرینہ مشکلات کے پیشِ نظر اور ایک جامع و دوراندیش حکمتِ عملی کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے، حکومتِ بلوچستان نے صوبے کے نوجوانوں کی معاشی خودانحصاری کو یقینی بنانے کیلئے ایک قابلِ تحسین قدم اٹھاتے ہوئے حال ہی میں (RISE) پروگرام شروع کیا ہے یہ پروگرام مالی سال 2025–2026 کے پی ایس ڈی پی کے تحت 16.79 ارب روپے کی لاگت سے محکمہ صنعت وتجارت کے ذریعے شروع کیا گیا ہے اس پروگرام پر عملدرآمد صوبے میں دیہی ترقی کا سب سے بڑا غیر سرکاری ادارہ بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) کے ذریعے کیا جا رہا ہے، جو چھ اضلاع: پنجگور، خاران، واشک، گوادر، آواران اور کیچ/تربت میں اس کو نافذ کر رہا ہے اس پروگرام کا مقصد نوجوانوں اور محروم طبقات کو بااختیار بنانا، آمدنی کے مواقع پیدا کرنا، تجارت کو فروغ دینا اور معاشرے میں مثبت وتعمیری شمولیت کو یقینی بنانا ہے، تاکہ ایک پُرامن، مضبوط اور جامع معاشرہ تشکیل دیا جاسکے یہ پروگرام کثیرالجہتی غربت، بے روزگاری، معاشی محرومی اور ماحولیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے خطرات کا مؤثر حل پیش کرتا ہے اور طویل المدتی سماجی ومعاشی تبدیلی کے لیے پائیدار اور ہمہ گیر ترقی کا وژن رکھتا ہے۔ RISE کا بنیادی ہدف مقامی لوگوں کی فلاح، پائیدار معاشی ذرائع کی تخلیق اور نوجوانوں کو بدلتے ہوئے معاشی ماحول میں کامیابی کے لیے ضروری مہارتوں اور وسائل سے لیس کرنا ہے سماجی شمولیت کا جزو معاشرتی ہم آہنگی، باہمی اعتماد اور پُرامن بقائے باہمی کے فروغ پر مرکوز ہے اس کے تحت مقامی طرزِ حکمرانی کے ڈھانچوں کو مضبوط کیا جائے گا، نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنایا جائے گا، لوگوں کی مقامی تنظیموں میں شرکت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور مقامی تنظیموں واداروں کے درمیان تعمیری مکالمے کو فروغ دیا جائے گا ان جامع سماجی شمولیتی اور امن سازی اقدامات کے ذریعے ان اضلاع کے تقریباً 70 فیصد یعنی لگ بھگ 3,79,336 گھرانوں تک رسائی حاصل کی جائے گی پروگرام کے تحت 900 نوجوانوں (خواتین ومرد) کو سماجی تبدیلی کے علمبردار کے طور پر متحرک کیا جائے گا تاکہ ہم آہنگی، شمولیت اور نوجوانوں کی قیادت میں شمولیت کو فروغ دیا جاسکے اس کے علاوہ 180 مقامی تنظیموں کی مالی امداد و تربیت سازی کی جائے گی تاکہ نچلی سطح پر امن اور سماجی ہم آہنگی کو پائیدار بنایا جاسکے اور برادریوں کے درمیان طویل المدتی اعتماد کو فروغ ملے

انٹرپرائز ڈویلپمنٹ کا جزو غربت میں کمی کے لیے جامع معاشی ترقی، پائیدار روزگار اور دولت کی تخلیق کو فروغ دینے پر مرکوز ہے۔ یہ اہداف مہارتوں کی ترقی، کاروباری معاونت، مالی وسائل تک بہتر رسائی اور ماحولیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ پیداواری انفراسٹرکچر کی تعمیر کے ذریعے حاصل کیے جائیں گے، جس سے تقریباً 80,000 گھرانے مستفید ہوں گے پروگرام کے تحت 57,464 گھرانوں کے نوجوانوں کے لیے مائیکرو انٹرپرائزز قائم کیے جائیں گے، جبکہ 4,320 نوجوانوں کو فنی و پیشہ ورانہ تربیت (TVET) فراہم کی جائے گی جس کے نتیجے میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے مزید برآں، 1,620 ماحولیاتی لحاظ سے مضبوط پیداواری انفراسٹرکچر (روزگار پر مبنی) تعمیر کیے جائیں گے، جس سے 16,500 گھرانوں کے لیے آمدنی کے نئے مواقع میسر آئیں گے

اسی طرح، 180 چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (SMEs) کو مضبوط بنا کر اور پروگرام کی سرگرمیوں کے تسلسل کے ذریعے 1,800 اضافی گھرانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں گے اس کے ساتھ ساتھ، 12,000 نوجوانوں اور کاروباری افراد کو مالی خدمات تک رسائی میں معاونت فراہم کی جائے گی بالخصوص اداروں جیسے اخوت کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے تاکہ ان اضلاع میں جامع، مضبوط اور پائیدار معاشی ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Zamana Quetta
Bullet No 6 Dated: 16 DEC 2025 Page No 32

بلوچستان میں زندگیوں کو آگے بڑھانا، موسمیاتی عمل اور پائیدار ترقی:

ایک تبدیلی کی شمسی توانائی اور کمیونٹی ریزیلینس اقدام

تحصیل مولہ، ضلع خضدار کے دور دراز اور ناہموار پہاڑوں میں، جہاں دیہات چٹانی وادیوں اور موسمی سیلاب کے راستوں کے درمیان الگ تھلگ بستے ہیں، 2025 میں ایک طاقتور تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ ''ایڈوانسنگ لائفز، کلائمیٹ ایکشن، SDGs اور ماحولیاتی تحفظ'' کے عنوان سے پروجیکٹ نے موسمیاتی تبدیلیوں میں امید پیدا کی ہے۔ طویل عرصے سے نظرانداز اور غربت، پانی کی کمی اور توانائی کی کمی کے چکروں میں پھنسے ہوئے کمیونٹیز کے لیے لچک۔ ایک خطہ جو کبھی غیر محفوظ پانی، ڈیزل کی آلودگی، غذائیت کی کمی اور تعلیم اور صحت کی خدمات کی کمی کے ساتھ جدوجہد کر رہا تھا، اب وہ کلین سولر انرجی سے چلنے والی کمیونٹی پر مبنی آب و ہوا کے موافقت کا ایک نمونہ ہے۔

نشانہ بنائے گئے پانچ گاؤں: ریک، ہیرو، مشری خیر، رستم آباد اور زرفر قریب ترین سڑکوں سے 30 سے 75 کلومیٹر اور قریبی شہر سے 170 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں۔ ان علاقوں میں زندگی ہمیشہ مشکل رہی ہے، خاص طور پر خواتین اور بچوں کے لیے جو میلوں پیدل چل کر پانی لاتے ہیں، آٹا دستی طور پر پیستے ہیں اور ایک ایسے منظرنامے پر گھومتے ہیں جہاں بجلی اور صحت کی سہولیات حقیقت کے بجائے خواب تھے۔ موسمی سیلاب اکثر دیہاتوں کو کئی دنوں تک الگ تھلگ کر دیتا ہے، جس سے حاملہ خواتین اور شدید بیمار مریضوں کو خطرناک علاقوں میں عارضی چارپائیوں پر لے جانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ ایسے مشکل حالات میں شمسی توانائی سے چلنے والے اس ترقیاتی منصوبے کا کامیاب نفاذ ایک اہم موڑ بن گیا ہے۔

اس منصوبے میں پانچ شمسی توانائی سے چلنے والے واٹر سپلائی سسٹم، تین شمسی توانائی سے چلنے والی عطا چاکی فلور ملز، پانچ شمسی توانائی سے چلنے والے سکول اور تین صحت کے مراکز نصب کیے گئے۔ ان اصلاحات سے 1,104 گھرانوں کے 7,405 افراد کو براہ راست فائدہ پہنچا ہے، جن میں 1,518 خواتین، 1497 مرد اور 4,390 بچے شامل ہیں، جبکہ بالواسطہ طور پر پڑوسی برادریوں کے تقریباً 4,000 مزید افراد کو فائدہ پہنچا ہے۔ تبدیلی فوری اور گہری دونوں رہی ہے۔ صاف پانی کی رسائی نے کمیونٹی کی صحت کو یکسر تبدیل کر دیا ہے۔ منصوبے سے پہلے، دو گاؤں ڈیزل انجنوں پر انحصار کرتے تھے جو نقصان دہ دھوئیں اور ماحول کو آلودہ کرتے تھے، جب کہ دیگر مویشیوں کے ساتھ کھلے تالابوں کا استعمال کرتے تھے۔ آج، سیمنٹ، بلاکس اور اسٹیل کے ڈھکنوں کا استعمال کرتے ہوئے پانی کے ٹینک بنائے گئے ہیں، خاندان شمسی توانائی سے چلنے والے پمپوں کے ذریعے صاف پانی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ 90 فیصد سے زیادہ خواتین نے

ہے اور کمیونٹی ڈیٹا پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں جیسے اسہال اور جلد کے انفیکشن میں تقریباً 53 فیصد کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ بچے جو پہلے پانی لانے کے لیے سکول نہیں جاتے تھے

تحریر: محمد وارث

اب اپنی صبح سورج کی روشنی سے چلنے والے کلاس روموں میں گزارتے ہیں۔

شمسی توانائی سے چلنے والی تین عطا چاکی فلور ملوں نے روزمرہ کے معمولات کو تبدیل کر دیا ہے۔ عورتیں ایک بار دن میں تین سے چار گھنٹے ہاتھ سے پیسنے میں گزارتی تھیں۔ اب، وہ اس کام کو منٹوں میں مکمل کرتے ہیں، انہیں سلائی کرنے، کڑھائی کا کام کرنے یا اپنے بچوں کی اسکولنگ میں مدد کرنے کا وقت دیتے ہیں۔ ملیں کمیونٹی کے زیر انتظام انتظام پر بھی کام کرتی ہیں جہاں 0.40 یورو فی 40 کلوگرام کی ایک چھوٹی سی فیس گاؤں کے پائیدار فنڈ میں حصہ ڈالتی ہے، جو خود انحصاری اور طویل مدتی دیکھ بھال کو یقینی بناتی ہے۔ ہر گاؤں اب 600 سے 800 یورو کا ایک گھومنے والا فنڈ برقرار رکھتا ہے، جو ان دور دراز کمیونٹیز میں ایک بے مثال ترقی ہے۔

شمسی توانائی سے چلنے والے پانچ اسکولوں کے قیام نے بچوں کی تعلیمی امنگوں کو پھر سے روشن کیا ہے۔ اساتذہ اب قابل اعتماد روشنی اور پنکھے کے ساتھ کلاسز کا انعقاد کرتے ہیں اور طلباء گرمی کے مہینوں میں بھی آرام سے پڑھتے ہیں۔ حاضری میں 41 فیصد اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر ان لڑکیوں کی جو پہلے گھریلو کاموں کے لیے گھر میں رہتی تھیں۔

صحت کی دیکھ بھال تک رسائی نے اسی طرح کا انقلاب دیکھا ہے۔ شمسی توانائی سے چلنے والے تین بنیادی صحت یونٹس (BHUs) اب ویکسین کو ذخیرہ کرنے، چھوٹے ریفریجریشن اور لائٹنگ چلانے اور اندھیرے کے بعد خدمات فراہم کرنے کے لیے لیس ہیں۔ مقامی ہیلتھ ورکرز رپورٹ کرتے ہیں کہ زچگی کی صحت کے دورے/چیک اپ میں اضافہ ہوا ہے اور ہنگامی مریضوں کا علاج اب دور دراز کے شہروں میں خطرناک سفر کرنے کے بجائے مقامی طور پر کیا جاتا ہے۔ ایسے خاندانوں کے لیے جو ماضی میں بروقت دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے ماؤں اور بچوں کو کھو چکے ہیں، یہ تبدیلی زندگی بچانے والی ہے۔

اس منصوبے نے خطے کے خطرناک غذائیت کے بحران کو بھی کچھ زیادہ ہی حل کیا، جو پہلے 166 بچوں، 119 خواتین اور 62 معذور افراد میں ریکارڈ کیا گیا تھا۔ صاف پانی اور کم جسمانی مشقت کے ساتھ، غذائیت جذب اور زچگی کی صحت میں بہتری آئی ہے۔ خاندان اب اپنا بچایا ہوا وقت مقامی لیبرنگ اور کمانے کے لیے

کی بہتر تیاری پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں، جس سے کمیونٹی کی فلاح و بہبود میں مدد ملتی ہے۔

اس اقدام کی ایک اہم طاقت EKOenergy کلائمیٹ مینجمنٹ کمیٹیوں (ECCMCs) کا کردار ہے۔ کمیونٹی اجتماعات کے ذریعے تشکیل دی گئی، ان کمیٹیوں نے جو مردوں، عورتوں، بزرگوں اور نوجوانوں پر مشتمل ہیں، خریداری، تنصیب، تنازعات کے حل اور پائیدار منصوبہ بندی میں مرکزی کردار ادا کیا۔ ان کی قیادت نے کمیونٹی کی ملکیت کو مضبوط کیا ہے اور قابل قدر مہارتیں سکھائی ہیں جیسے شمسی دیکھ بھال، مالیاتی انتظام اور ماحولیاتی انتظام۔

آب و ہوا کی لچک اور ماحولیاتی تحفظ اس کامیابی کے مرکز میں ہے۔ ڈیزل انجنوں کو ختم کر کے، آگ کی لکڑی جمع کرنے کو کم کر کے اور آگہی کے سیشنوں کے ذریعے جنگلات کو فروغ دے کر، اس منصوبے نے کاربن کے اخراج میں کمی کی ہے اور قدرتی مناظر کو محفوظ کیا ہے۔ کمیونٹی کے اراکین اب آب و ہوا کے خطرات، جنگلات کی کٹائی کے اثرات اور قابل تجدید توانائی کے فوائد سے زیادہ واقف ہیں۔ بہت سے خاندانوں نے ایندھن کے لیے درخت کاٹنا بند کر دیا ہے، یہ ایک ایسی تبدیلی ہے جو نسلوں تک مقامی ماحولیاتی نظام کی حفاظت کرے گی۔

SDGs 1, 2, 3, 4, 5, 6, 7, 8, 9, 13 اور 15 میں پراجیکٹ کی شراکت قابل دید اور قابل پیمائش ہے۔ غربت میں کمی آئی ہے کیونکہ خاندان ڈیزل یا طبی ہنگامی حالات میں پہلے خرچ کیے گئے پیسے بچاتے ہیں۔ بچوں کو تعلیم تک بہتر رسائی حاصل ہے اور خواتین جو ایک بار محنت کی وجہ سے بوجھل ہوتی تھیں وہ لیڈروں، کاروباری افراد اور موسمیاتی چیمپئن کے طور پر ابھر رہی ہیں۔ سولر ٹیکنیشن/آپریٹر کے طور پر تربیت یافتہ کمیونٹیز اب ایسی مہارتیں رکھتی ہیں جو روزی روٹی اور مقامی سبز معیشتوں کو سہارا دے گی۔

مولا کے آس پاس کے پہاڑوں سے دیکھا گیا، یہ منصوبہ شمسی نظام فراہم کرنے کے علاوہ اور کچھ کرتا ہے جو وقار کو بحال کرتا ہے، امید بحال کرتا ہے اور بلوچستان پاکستان کی سب سے الگ تھلگ کمیونٹیز میں موسمیاتی لچک کو مضبوط کرتا ہے۔ فنش ایسوسی ایشن فار نیچر کنزرویشن-EKOenergy کے تعاون سے صحت اور دیہی ترقی نے یہ ظاہر کیا ہے کہ قابل تجدید توانائی کس طرح بیک وقت غربت، صحت، صنفی عدم مساوات، تعلیمی فرق اور ماحولیاتی انحطاط کو دور کر سکتی ہے۔ 2025 کا اقدام ایک طاقتور یاد دہانی کے طور پر کھڑا ہے کہ پائیدار ترقی نہ صرف ممکن ہے بلکہ ان خطوں میں ضروری ہے جہاں موسمیاتی تبدیلیوں کا سب سے زیادہ خطرہ ہے۔

☆☆☆

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6 Dated: 16 DEC 2025 Page No. 37

"بلوچستان پاکستان کا دل"

بلوچستان اپنی قدرتی وسائل، اہم معدنی دولت اور جغرافیائی حیثیت کے باعث پاکستان کا نہایت اہم ترین خطہ ہے۔ مگر افسوس کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے اسے بیرونی سازشوں اور دشمن قوتوں نے واضح طور پر ایک ایسے معنوی میدانِ جنگ میں تبدیل کرنے کی کوشش کی ہے جس کی بنیاد محض پراپیگنڈے پر رکھی گئی ہے۔ جب بعض عناصر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کوئی "آزادی کی جنگ" جاری ہے تو وہ صرف جھوٹ اور دشمن کی زبان بول رہے ہوتے ہیں۔ بلوچستان نہ تو مقبوضہ علاقہ ہے اور نہ یہاں کبھی ایسے حالات پیدا ہوئے جو کسی تحریکِ آزادی کا جواز بن سکیں۔ یہاں جو کچھ ہو رہا ہے وہ ایک منظم دہشت گردی ہے جسے بھارت نے ایک منصوبہ بندی کے ساتھ پروان چڑھایا۔ بلوچستان میں سرگرم کالعدم تنظیمیں نہ بلوچستان کی خیر خواہ ہیں اور نہ ہی بلوچ عوام کی۔ ان کا اصل نشانہ ہمیشہ بے گناہ شہری، سکیورٹی فورسز، ترقیاتی منصوبے اور وہ نوجوان رہے ہیں جو امن، تعلیم اور بہتر مستقبل کے خواہش مند ہیں۔ ان نام نہاد بلوچ حقوق کی دعویدار تنظیموں نے کبھی بھی بلوچ عوام کے مفادات کے لیے جدوجہد نہیں کی۔ واضح رہے کہ دنیا کی کوئی بھی حقیقی تحریکِ آزادی نہ ہی اپنے خطے کے اسکول جلاتی ہے، نہ ہسپتال تباہ کرتی ہے اور نہ ہی عوام کو اغوا، بلیک میل یا خوف میں مبتلا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کی موجودہ صورتحال کسی صورت "جدوجہد" نہیں بلکہ کھلی دہشت گردی ہے۔ 1971 میں مشرقی پاکستان کو علیحدہ کرنے میں بھارت نے جو بھیانک کردار ادا کیا، وہی مکروہ سوچ آج بھی بھارتی ذہنوں میں پنپ رہی ہے۔ دہلی کی قیادت نے متعدد مرتبہ اعتراف کیا کہ وہ پاکستان کو اندر سے کمزور ہوتا ہوا دیکھنا چاہتی ہے۔ اسی سوچ کے تحت 1980 کی دہائی میں بھارت نے بلوچستان کو اپنا اکھاڑا بنانے کے لیے افغان سرزمین اور بیرونِ ملک نیٹ ورکس کو استعمال کرتے ہوئے "را" کے ذریعے فنڈنگ، تربیت اور اسلحے کی فراہمی کا منظم انتظام قائم کیا۔

2016 میں گرفتار ہونے والے بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو کے اعترافات نے دنیا کے سامنے بھارت کا اصل چہرہ بے نقاب کر دیا کہ وہ بلوچستان میں کن کالعدم گروہوں کو کس طرح پیسہ، تربیت اور سہولت فراہم کر رہا تھا۔ بلوچستان میں سرگرم یہ کالعدم گروہ درحقیقت چند خاندانوں کا ذاتی کاروبار ہیں۔ ان کے لیڈر بیرون ممالک [illegible] لیتے ہیں، عیاشی کی زندگیاں گزارتے ہیں، مگر قربانی صرف ان نوجوانوں سے لیتے ہیں جنہیں برین واشنگ کے ذریعے پرکشش زندگی کے جھوٹے خواب دکھا کر جذباتی بنا کر پہاڑوں پر بھیجا جاتا ہے، جہاں انہیں ریاست کے خلاف بغاوت پر اکسایا جاتا اور دہشت گردی کی آگ میں جھونک دیا جاتا ہے۔ اگر یہ تحریکیں واقعی عوامی ہوتیں تو ان کی جڑیں بلوچستان کے دیہاتوں، شہروں، قبائل اور عوام کے اندر ہوتیں لیکن ایسا نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ 100 فیصد بلوچ عوام نہ ان تنظیموں کے ساتھ ہیں اور نہ ان کے زہریلے بیانیے کو قبول کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں ہزاروں بھٹکے ہوئے نوجوانوں نے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کی۔ بلوچستان میں جاری دہشت گردی، دراصل پاکستان کے خلاف جاری "ہائبرڈ وار" کا حصہ ہے۔ دشمن جانتا ہے کہ براہ راست جنگ ممکن نہیں، اس لیے پراپیگنڈا، جھوٹ، سوشل میڈیا Manipulation، جعلی رپورٹس اور نفرت کے بیج بو کر ایک ایسی ذہنی جنگ مسلط کی گئی ہے جس کا مقصد ریاست اور عوام کے درمیان دوری پیدا کرنا ہے۔ بھارتی میڈیا، درجنوں کی تعداد میں چلائے جانے والے جعلی سوشل میڈیا اکاؤنٹس، اے آئی سے تیار شدہ ویڈیوز، جھوٹی "انسانی حقوق" کی رپورٹس اور بیرونِ ملک لابیوں کی سرگرمیاں اسی پراپیگنڈا وار کی مثالیں ہیں۔ حقائق اس کے برعکس ہیں۔ بلوچ عوام ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں۔ وہ اپنے ملک، اپنی ثقافت اور اپنے مستقبل سے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ اگر بلوچستان ترقی کرے گا تو وہی اس کے اصل وارث ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ پورے بلوچستان میں ہزاروں ترقیاتی منصوبے جاری ہیں۔ گوادر پورٹ، سی پیک، سڑکوں کے نیٹ ورک، ڈگری کالجز، یونیورسٹیاں، آئی ٹی لیبز، ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، کھیلوں کے میدانوں کی تعمیر یہ سب اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور ریاست اس خطے کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اگر بلوچستان واقعی "مقبوضہ علاقہ" یا "متنازع" ہوتا تو کیا یہاں نوجوان تعلیم، کھیل، آئی ٹی اور کاروبار کے شعبوں میں آگے بڑھ رہے ہوتے؟ کیا یہاں کے علاقے ترقیاتی منصوبوں سے بدل رہے ہوتے؟ کیا یہاں ہزاروں نوجوان ہر سال پاک فوج، ایف سی، پولیس اور سویلین اداروں میں شامل ہو رہے ہوتے؟ کوئی بھی مقبوضہ ریاست اپنے دفاعی اداروں میں شامل نہیں ہونے دیتی۔ مگر بلوچستان میں ایسا ہو رہا ہے، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان، پاکستان کا حصہ ہے۔ سکیورٹی فورسز نے گزشتہ دو دہائیوں میں ہزاروں جانوں کی قربانی دے کر بلوچستان کو محفوظ بنایا ہے۔ انہوں نے بھارت کے نیٹ ورکس توڑے، دہشت گردوں کے ٹھکانے ختم کیے، عوام کے لیے امن کا ماحول قائم کیا اور ساتھ ہی ساتھ تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں بے شمار منصوبے مکمل کیے۔ دنیا میں کہیں بھی یہ مثال نہیں ملتی کہ فوج صرف سکیورٹی ہی نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، فلاح اور سماجی بہبود کے منصوبوں کو بھی اپنی نگرانی میں مکمل کرے۔ مگر بلوچستان اس کی زندہ مثال ہے۔ بلوچستان دشمنوں کی نظر میں اس لیے اہم ہے کہ یہاں گوادر پورٹ موجود ہے، سی پیک گزر رہا ہے، معدنی وسائل بے مثال ہیں، جغرافیائی پوزیشن غیر معمولی ہے، اور مستقبل میں پاکستان کی معاشی طاقت کا مرکز یہی خطہ ہے۔ دشمن یہی نہیں چاہتا کہ پاکستان اپنے معاشی مستقبل کی طرف بڑھ سکے، اس لیے وہ بلوچستان میں بدامنی کی آگ بھڑکانے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر سچ یہ ہے کہ بھارت کی کبھی کوئی سازش کامیاب نہیں ہو سکتی کیونکہ قوم متحد ہے۔ بلوچستان پاکستان کی شناخت ہے، وطنِ عزیز کا دل ہے، اور اس کا مستقبل پاکستان کے ساتھ ہے۔ یہاں کوئی تحریکِ آزادی نہیں، یہاں صرف دہشت گردی ہے اور اس دہشت گردی کے پیچھے بھارت کی وہی پالیسی ہے جو اس نے 1971 میں اختیار کی تھی۔ مگر اب حالات بدل چکے ہیں۔ پاکستانی قوم، سکیورٹی ادارے، بلوچ عوام اور دنیا سب حقیقت سے واقف ہیں۔ بلوچستان پاکستان ہے، پاکستان رہے گا اور دشمن کی ہر سازش ہر بار ناکام ہوگی۔ انشاءاللہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MEEZAN QUETTA

Bullet No 6

Dated: 16 DEC 2025 Page No. 34

بلوچستان میں زندگیوں کو آگے بڑھانا، موسمیاتی عمل اور پائیدار ترقی: ایک تبدیلی کی شمسی توانائی اور کمیونٹی ریزیلینس اقدام

کو خطرناک علاقوں میں عارضی چارپائیوں پر لے جانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ ایسے مشکل حالات میں شمسی توانائی سے چلنے والے اس ترقیاتی منصوبے کا کامیاب نفاذ ایک اہم موڑ بن گیا ہے۔

اس منصوبے میں پانچ شمسی توانائی سے چلنے والے واٹر سپلائی سسٹم، تین شمسی توانائی سے چلنے والی عطا چاکی فلور ملز، پانچ شمسی توانائی سے چلنے والے سکول اور تین صحت کے مراکز نصب کیے گئے۔ ان اصلاحات سے 1,104 گھرانوں کے 7,405 افراد کو براہ راست فائدہ پہنچا ہے، جن میں 1,518 خواتین، 1497 مرد اور 4,390 بچے شامل ہیں، جبکہ بالواسطہ طور پر پڑوسی برادریوں کے تقریبا 4,000 مزید افراد کو فائدہ پہنچا ہے۔ تبدیلی فوری اور گہری دونوں رہی ہے۔

صاف پانی کی رسائی نے کمیونٹی کی صحت کو یکسر تبدیل کر دیا ہے۔ منصوبے سے پہلے، دو گاؤں ڈیزل انجنوں پر انحصار کرتے تھے جو نقصان دہ دھوئیں اور ماحول کو آلودہ کرتے تھے، جب کہ دیگر مویشیوں کے ساتھ کھلے تالابوں کا استعمال کرتے تھے۔ آج، سیمنٹ، بلاکس اور اسٹیل کے ڈھکنوں کا استعمال کرتے ہوئے پانی کے ٹینک بنائے گئے ہیں، خاندان شمسی توانائی سے چلنے والے پمپوں کے ذریعے صاف پانی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ 90 فیصد سے زیادہ خواتین نے جسمانی تناؤ میں کمی کی اطلاع دی ہے اور کمیونٹی ڈیٹا پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں جیسے اسہال اور جلد کے انفیکشن میں تقریبا 53 فیصد کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ بچے جو پہلے پانی لانے کے لیے سکول نہیں جاتے تھے اب اپنی صبح سورج کی روشنی سے چلنے والے کلاس رومز میں گزارتے ہیں۔

شمسی توانائی سے چلنے والی تین عطا چاکی فلور ملوں نے روزمرہ کے معمولات کو تبدیل کر دیا ہے۔ عورتیں ایک بار دن میں تین سے چار گھنٹے ہاتھ سے پیسنے میں گزارتی تھیں۔ اب، وہ اس کام کو منٹوں میں مکمل کرتے ہیں، انہیں سلائی کرنے، کڑھائی کا کام کرنے یا اپنے بچوں کی اسکولنگ میں مدد کرنے کا وقت دیتے ہیں۔ ملیں کمیونٹی کے زیر انتظام نظام پر بھی کام کرتی ہیں جہاں 0.40 یورو فی 40 کلوگرام کی ایک چھوٹی سی فیس گاؤں کے پائیدار فنڈ میں حصہ ڈالتی ہے، جو خود انحصاری اور طویل مدتی دیکھ بھال کو یقینی بناتی ہے۔ ہر گاؤں اب 600 سے 800 یورو کا ایک گھومنے والا فنڈ برقرار رکھتا ہے، جو ان دور دراز کمیونٹیز میں ایک بے مثال ترقی ہے۔

شمسی توانائی سے چلنے والے پانچ اسکولوں کے قیام نے بچوں کی تعلیمی امنگوں کو پھر سے روشن کیا ہے۔ اساتذہ اب قابل اعتماد روشنی اور پنکھے کے ساتھ کلاسز کا انعقاد کرتے ہیں اور طلباء گرمی کے مہینوں میں بھی آرام سے پڑھتے ہیں۔ حاضری میں 41 فیصد اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر ان لڑکیوں کی جو پہلے گھریلو کاموں کے لیے گھر میں رہتی تھیں۔

صحت کی دیکھ بھال تک رسائی نے اسی طرح کا انقلاب دیکھا ہے۔ شمسی توانائی سے چلنے والے تین بنیادی صحت یونٹس (BHUs) اب ویکسین کو ذخیرہ کرنے، چھوٹے ریفریجریشن اور لائٹنگ چلانے اور اندھیرے کے بعد خدمات فراہم کرنے کے لیے لیس ہیں۔ مقامی ہیلتھ ورکرز رپورٹ کرتے ہیں کہ زچگی کی صحت کے دورے/چیک اپ میں اضافہ ہوا ہے اور ہنگامی مریضوں کا علاج اب دور دراز کے شہروں میں خطرناک سفر کرنے کے بجائے مقامی طور پر کیا جاتا ہے۔ ایسے خاندانوں کے لیے جو ماضی میں بروقت دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے ماؤں اور بچوں کو کھو چکے ہیں، یہ تبدیلی زندگی بچانے والی ہے۔

اس منصوبے نے خطے کے خطرناک غذائیت کے بحران کو بھی کچھ زیادہ ہی حل کیا، جو پہلے 166 بچوں، 119 خواتین اور 62 معذور افراد میں ریکارڈ کیا گیا تھا۔ صاف پانی اور کم جسمانی مشقت کے ساتھ، غذائیت جذب اور زچگی کی صحت میں بہتری آئی ہے۔ خاندان اب اپنا بچایا ہوا وقت مقامی ٹیلرنگ اور کمانے کے لیے ایمبرائیڈری، چھوٹے گھر کے باغات اور کھانے کی بہتر تیاری پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں، جس سے کمیونٹی کی فلاح و بہبود میں مدد ملتی ہے۔

اس اقدام کی ایک اہم طاقت EKOenergy کلائمیٹ مینجمنٹ کمیٹیوں (ECCMCs) کا کردار ہے۔ کمیونٹی انتخابات کے ذریعے تشکیل دی گئی، ان کمیٹیوں نے جو مردوں، عورتوں، بزرگوں اور نوجوانوں پر مشتمل ہیں، خریداری، تنصیب، تنازعات کے حل اور پائیدار منصوبہ بندی میں مرکزی کردار ادا کیا۔ ان کی قیادت نے کمیونٹی کی ملکیت کو مضبوط کیا ہے اور قابل قدر مہارتیں سکھائی ہیں جیسے شمسی دیکھ بھال، مالیاتی انتظام اور ماحولیاتی انتظام۔

آب و ہوا کی لچک اور ماحولیاتی تحفظ اس کامیابی کے مرکز میں ہے۔ ڈیزل انجنوں کو ختم کر کے، آگ کی لکڑی جمع کرنے کو کم کر کے اور آگہی کے سیشنوں کے ذریعے جنگلات کو فروغ دے کر، اس منصوبے نے کاربن کے اخراج میں کمی کی ہے اور قدرتی مناظر کو محفوظ کیا ہے۔ کمیونٹی کے اراکین اب آب و ہوا کے خطرات، جنگلات کی کٹائی کے اثرات اور قابل تجدید توانائی کے فوائد سے زیادہ واقف ہیں۔ بہت سے خاندانوں نے ایندھن کے لیے درخت کاٹنا بند کر دیا ہے، یہ ایک ایسی تبدیلی ہے جو نسلوں تک مقامی ماحولیاتی نظام کی حفاظت کرے گی۔

SDGs 1, 2, 3, 4, 5, 6, 7, 8, 9, 13 اور 15 میں پراجیکٹ کی شراکت قابل دید اور قابل پیمائش ہے۔ غربت میں کمی آئی ہے کیونکہ خاندان ڈیزل یا طبی ہنگامی حالات میں پہلے خرچ کیے گئے پیسے بچاتے ہیں۔ بچوں کو تعلیم تک بہتر رسائی حاصل ہے اور خواتین جو ایک بار محنت کی وجہ سے بوجھل ہوتی ہیں وہ لیڈروں، کاروباری افراد اور موسمیاتی چیمپئن کے طور پر ابھر رہی ہیں۔ سولر ٹیکنیشن/آپریٹر کے طور پر تربیت یافتہ کمیونٹیز اب ایسی مہارتیں رکھتی ہیں جو روزی روٹی اور مقامی سبز معیشتوں کو سہارا دے گی۔

مولا کے آس پاس کے پہاڑوں سے دیکھا گیا، یہ منصوبہ شمسی نظام فراہم کرنے کے علاوہ اور کچھ کرتا ہے جو وقار کو بحال کرتا ہے، امید بحال کرتا ہے اور بلوچستان پاکستان کی سب سے الگ تھلگ کمیونٹیز میں موسمیاتی لچک کو مضبوط کرتا ہے۔ فنش ایسوسی ایشن فار نیچر کنزرویشن۔

EKOenergy کے تعاون سے، صحت اور دیہی ترقی نے یہ ظاہر کیا ہے کہ قابل تجدید توانائی کس طرح بیک وقت غربت، صحت، صنفی عدم مساوات، تعلیمی فرق اور ماحولیاتی انحطاط کو دور کر سکتی ہے۔

2025 کا اقدام ایک طاقتور یاد دہانی کے طور پر کھڑا ہے کہ پائیدار ترقی نہ صرف ممکن ہے بلکہ ان خطوں میں ضروری ہے جہاں موسمیاتی تبدیلیوں کا سب سے زیادہ خطرہ ہے۔

CamScanner